

UNIVERSAL
LIBRARY

OU-232891

UNIVERSAL
LIBRARY

محبوب پیر کار آستان

مشتمل بر احوال تاریخی یاست فرخنده بنیاد حیدرآباد و آئین فرمان والی اعلیٰ حضرت خصوصی در بند کالعه است
نظام الدوله نظام الملک میر محبوب علیخان بهار فتح جنگ جی سی آئی۔ جی سی بی۔ ارام سداقب الہم

مصنف

نواب عزیز جنگ بہادر و خلیفہ یارب خن متہ اول تعلقہ دارمی کن مجاہدین
وصفا حیدرآباد بطریق تہمیم تالیف فشی سیدالتفات حسین خان حرم

۲۱۲۰ھ ہجری

ہمگی حقوق بواسطہ رجستری بیابندی قواعد نافذہ محفوظ است دیگرے توہ
کہ بحسن اجازت مصنف این را چاپ یا زبان دیگر ترجمہ کند

غیر المطلق حیدرآباد

۱۳۱۵ھ فصلی

قیمت فی جلد

مجلد ۵۰۰

فہرست مضامین محبوب السیر و نگارستان آصفی

مضامین محبوب السیر

۱	دیس باچہ	۲
۲	احوال ولادت و سلطنت آرائی و فرمان روائی ولی نعمت۔	۴
۳	آئین بحسب لئیو کونسل۔	۵
۴	آئین مجلس وضع قوانین۔	۶
۵	آئین انتظام داخل و خارج۔	۷
۶	آئین انتظام مال گزاری۔	۱۰
۷	آئین انتظام معدلت۔	۲۱
۸	آئین حفاظت جان و مال خلایق۔	۲۲
۹	آئین انتظام تسلیم۔	۲۴
۱۰	آئین انتظام سررشتہ طلبابت۔	۲۵
۱۱	آئین لوازم عمارت۔	۲۶
۱۲	آئین رساہ ماتہ خلایق۔	۲۸
۱۳	آئین انتظام صنعت و فروغ تجارت۔	۷

۱۴	آئین اشاعت علوم و فنون۔	۳۰
۱۵	آئین نگرانی اوقات و امور مذہبی۔	"
۱۶	آئین دربار عام و اعزازات خاص۔	۳۲
۱۷	آئین جشن ہمایون چہل سالہ عمر۔	۷۱
۱۸	متفرقات۔ الف۔ احوال وزراء۔	۸۰
"	ب۔ احوال معین الہامان۔	۸۲

مضامین نگارستان آصفی

۱	دیباچہ۔ حمد و ثنا و سبب تالیف۔	۲
۲	احوال سلسلہ خاندان نواب آصفجاہ نورالدین مرقدہ و وفات و وصایا۔	۴
۳	ذکر فرزندان حضرت مغفرت مآب۔	۱۴
۴	ذکر اولاد میر محمد ماہ غازی الدین خان بہادر فیروز جنگ مرحوم۔	۱۵
۵	ذکر آل میر احمد خان بہادر ناصر جنگ۔	۱۷
۶	ذکر سپہ خواندہاے سید محمد خان بہادر صلابت جنگ۔	۱۸
۷	ذکر اولاد امجد میر نظام علیخان بہادر غفران مآب۔	"
۸	ذکر حبیبہ ہاے ایضاً	۲۳
۹	ذکر اولاد میر شریف خان بہادر شجاع الملک بسالت جنگ مرحوم۔	۲۸

۲۹	ذکر اولاد میر نعل علیخان بہادر ہمایون جاہ ناصر الملک مرحوم۔	۱۰
۳۱	ذکر اولاد بادشاہ بیگم صاحبہ۔	۱۱
۳۲	ذکر اولاد مکرمہ بانو بیگم عرف کالی بیگم صاحبہ۔	۱۲

کوائف اعیان و ارکان سرکار و دولت مدار آصفیہ

از اہل اسلام		
امراء		
۳۳	احوال میر موسی خان۔	۱
۳۵	احوال غلام سید خان مرحوم مخاطب بارسطو جاہ بہادر۔	۲
۳۸	احوال میر ابوالقاسم مرحوم مخاطب بمیر عالم بہادر۔	۳
۳۹	احوال نواب نیر الملک بہادر مدار المہام۔	۴
۴۱	احوال شیخ فخر الدین مخاطب بہ شمس الامراء بہادر۔	۵
۴۲	احوال شہیار الملک بہادر۔	۶
۴۳	احوال میر عطا علیخان ضیاء الملک بہادر۔	۷
۴۴	احوال رفعت الملک بہادر۔	۸
۴۵	احوال رضا علیخان بہادر شہاب جنگ و میر حیدر خان	۹
۴۶	اعتصام الملک بہادر۔	۱۰

۴۶	احوال افتخار الدولہ افتخار الملک بہا در۔	۱۰
۴۸	احوال نور الامرا بہا در۔	۱۱
۵۰	احوال سرور نواز جنگ بہا در۔	۱۲
"	احوال شیخ رحیم الدین امجد الملک محمد امجد خان سر بلند جنگ بہا در۔	۱۳
"	احوال سیف جنگ بہا در۔	۱۴
۵۱	احوال مستقیم الدولہ بہا در۔	۱۵
۵۲	احوال نظام یار جنگ بہا در۔	۱۶
"	احوال بے نظیر جنگ بہا در۔	۱۷
۵۳	احوال قاسم بیگ خان شہیار جنگ بہا در۔	۱۸
"	احوال سعید الدولہ بہا در و ہادی الدولہ بہا در۔	۱۹
۵۴	احوال مصمام الملک بہا در۔	۲۰
۵۵	احوال منتظم الدولہ بہا در۔	۲۱
"	احوال افسر الدولہ بہا در۔	۲۲
۵۶	احوال لطیف الدولہ بہا در۔	۲۳
۵۷	احوال بدر الدولہ بہا در۔	۲۴
"	احوال سکندر الدولہ بہا در۔	۲۵
"	احوال سرفراز الدولہ لشکر جنگ بہا در۔	۲۶

۵۸	احوال میر قمر الدین خان اکبر یار جنگ بہادر۔	۲۷
۵۹	احوال میر الدین خان سکندر یار جنگ بہادر۔	۲۸
۶۰	احوال طالب الدولہ بہادر۔	۲۹
۶۱	احوال میر احمد خان قوت جنگ بہادر۔	۳۰
۶۲	احوال محمد طاہر خان امیر الدولہ بہادر۔	۳۱
۶۳	احوال شہسوار جنگ بہادر۔	۳۲
۶۴	احوال عظیم الملک بہادر۔	۳۳
۶۵	احوال محمد عظیم خان اعظم الملک بہادر۔	۳۴
۶۶	احوال معظم علی خان قیصر جنگ بہادر۔	۳۵
۶۷	احوال اسماعیل یار جنگ بہادر۔	۳۶
۶۸	احوال میر الہی بخش مرتضیٰ یار جنگ بہادر۔	۳۷
۶۹	احوال جہانگیر یار جنگ بہادر۔	۳۸
۷۰	احوال میر جعفر مخاطب بجعفر یار جنگ بہادر و میر حسین مخاطب باہ۔	۳۹
۷۱	نواز جنگ بہادر۔	۴۰
۷۲	احوال میر عبداللہ خان نصیب یار جنگ بہادر۔	۴۱
۷۳	احوال حسینی میان مخاطب بحسین یار جنگ بہادر۔	۴۲
۷۴	احوال ظفر الدولہ مبارز الملک احتشام جنگ بہادر۔	۴۳

۶۵	احوال عاقل الدولہ بہادر۔	۴۳
۶۶	احوال وقار الدولہ بہادر۔	۴۴
"	احوال محمد صلابت خان بہادر۔	۴۵
۶۹	احوال محمد سبحان خان بہادر۔	۴۶
"	احوال نیاز بہادر خان بہادر۔	۴۷
۷۰	احوال سلطان میان۔	۴۸
"	احوال محمد منصور خان بہادر۔	۴۹
۷۱	احوال میر واجد علیخان تمام جنگ بہادر۔	۵۰
"	احوال سید حاجی مخاطب بہ بہرام الملک بہرام جنگ بہادر۔	۵۱
۷۲	احوال میر محمود خان مخاطب بہ منصور جنگ قطب الامر بہادر۔	۵۲
۷۳	احوال گہاسی میان مخاطب بہ سرفراز الدولہ سردار الملک بہادر۔	۵۳
"	احوال میر کلب علیخان مخاطب بہ نور الدولہ علی نواز جنگ بہادر۔	۵۴
۷۴	احوال قاضی القضاۃ محمد یوسف خان مخاطب بہ شریعت اللہ خان بہادر۔	۵۵
"	احوال عزت یار خان مخاطب بہ محمی الدولہ بہادر۔	۵۶
۷۵	احوال جان نثار جنگ بہادر۔	۵۷
"	احوال میر ضیاء الدین کیقباد جنگ بہادر۔	۵۸
"	احوال بہر الدولہ بہادر۔	۵۹

۷۰	احوال سید یار جنگ بہادر۔	۷۶
۷۱	احوال غلام حسین خان۔	۷۷
۷۲	احوال ذوالفقار علی خان۔	۷۸
۷۳	احوال محمد عدروس خان بہادر عرب۔	۷۹
۷۴	احوال نامدار خان مخاطب بہ برق انداز خان و رازدار خان مخاطب	۸۰
.	بہ قراول خان۔	.
۷۵	احوال محمد جمال خان لوہانی۔	۸۱
۷۶	احوال لودھی خان۔	۸۲
۷۷	احوال کوہی بیگ خان۔	۸۳
۷۸	احوال علی بیگ خان گیلانی۔	۸۴
۷۹	احوال حافظ یار جنگ بہادر۔	۸۵
۸۰	احوال علی محمد خان مخاطب بعلی یار جنگ بہادر۔	۸۶
۸۱	احوال سیدی عبداللہ خان دلاور الملک بہادر و سیدی شتال خان	۸۷
.	و نام علی بیگ خان۔	.
۸۲	احوال عبدالرحیم خان۔	۸۸
۸۳	احوال و فادار خان شمشیر جنگ بہادر۔	۸۹
.	متفرقات از اہل دربار وغیرہ	.

۸۲	احوال اسماعیل خان نجاشی -	۱
"	احوال سکندر قلی خان -	۲
۸۳	احوال زبردست خان -	۳
"	احوال عبدالبنی خان -	۴
"	احوال وزیر علی -	۵
"	احوال سید نصرت -	۶
"	احوال شاکر بیگ و واحد بیگ -	۷
۸۴	احوال محمد جمیل -	۸
"	احوال کریم بیگ خان -	۹
"	احوال بهادر علی خان -	۱۰
"	احوال میر عبداللہ خان -	۱۱
"	احوال کریم بیگ -	۱۲
"	احوال محمد یعقوب اعتماد نواز خان -	۱۳
"	احوال طاہر علیخان مردہ -	۱۴
.	کوالف اصیلان سرکار -	.
۸۵	ماما بدن -	۱
۸۶	ماما چپا -	۲

بیان خاص		
۸۶	احوال دلاور خان -	۱
۸۷	احوال نواب انور الدین خان بہادر -	۲
۸۸	احوال نواب محمد الف خان بہادر -	۳
	از اہل ہنود	
۹۰	کیفیت راجہ چند و لعل بہادر -	۱
۹۲	کیفیت راجہ راوڑ بہا بہادر -	۲
"	کیفیت راجہ سیام راج -	۳
۹۳	کیفیت راجہ راجندر بہادر -	۴
"	کیفیت سکھو رو دہر -	۵
۹۴	کیفیت راجہ مہیت رام -	۶
۹۵	کیفیت راجہ سورج و نت -	۷
"	کیفیت راجہ خوشحال چند و راجہ کیول کشن -	۸
۹۶	کیفیت راجہ کیول رام -	۹
۹۷	کیفیت راجہ میا رام -	۱۰
"	کیفیت راجہ روپ لعل -	۱۱
"	کیفیت راجہ بہوانی پرشاد -	۱۲

۹۸	کیفیت راجہ شیو پرشاد۔	۱۳
"	کیفیت رائے جگ جیون داس۔	۱۴
۹۹	کیفیت ہرناجی پنڈت مخاطب براہہ نمونہ۔	۱۵
"	کیفیت راجہ بیر بہان۔	۱۶
"	کیفیت رائے راجہ سیر راو۔	۱۷
۱۰۰	کیفیت سرفراز سنگہ ہزاری۔	۱۸
"	کیفیت پدنا یک راجہ شورا پور۔	۱۹
۱۰۲	کیفیت راجہ رام کشنا راو۔	۲۰
"	کیفیت راجہ سیتا رام بہوپال زمیندار گدوال۔	۲۱
۱۰۳	کیفیت زمیندار دریا پور متعلقہ برار۔	۲۲
۱۰۴	کیفیت راجہ چندر سنن۔	۲۳
"	کیفیت راجہ منموہن وسیتاجی وسہجان راو۔	۲۴
"	کیفیت انارٹھی زمیندار بانسوارہ۔	۲۵
۱۰۵	کیفیت راجہ بل ریڈی زمیندار کرٹسکال۔	۲۶
"	کیفیت راجہ ونیکٹ راو قبئی لچھائی۔	۲۷
"	کیفیت کونا راو و جگپت راو زمیندار ان ایگندل۔	۲۸
"	کیفیت راجہ استوارا زمیندار پالونچہ۔	۲۹

۱۰۵	کیفیت راجہ وکٹ نراپن ریڈی زمیندار بہونگیر وراج کنندہ۔	۳۰
	نقشہ جاست آمدنی ملک و اخراجات	
۱۰۶	نقشہ اول در بیان آمدنی مال بابتہ صوبجات پنجگانہ۔	۱
۱۰۷	نقشہ دوم بابتہ آمدنی سسار۔	۲
۱۰۸	نقشہ سوم در شرح اخراجات چوتہ و سردسیر کی و غیرہ۔	۳
	تفصیل قلعجات مونا نام قلعہ داران	
۱۰۸	قلعہ گو لکنڈہ۔	۱
۱۰۹	قلعہ اودگیر۔	۲
"	قلعہ ملگیر۔	۳
"	قلعہ بہونگیر۔	۴
"	قلعہ پرینڈہ۔	۵
"	قلعہ دولت آباد۔	۶
"	قلعہ دیارور۔	۷
"	قلعہ نرمل۔	۸
"	قلعہ بہا تھرہ۔	۹

۱۰۹	قلعہ دیورکنڈہ -	۱۰
"	قلعہ رام گیر -	۱۱
"	قلعہ ایگنڈل -	۱۲
"	قلعہ ظفر گڑھ -	۱۳
"	قلعہ تپیاں باری -	۱۴
"	قلعہ یاد گیر -	۱۵
"	قلعہ جگتیاں -	۱۶
"	قلعہ درنگل -	۱۷
۱۱۰	قلعہ بالکنڈہ -	۱۸
"	قلعہ ایتکر -	۱۹
"	قلعہ کہم -	۲۰
"	قلعہ کولاس -	۲۱
"	قلعہ قند ہار -	۲۲
"	قلعہ گلبرگہ -	۲۳
"	قلعہ بیدر -	۲۴
"	قلعہ پانگل -	۲۵
"	قلعہ کیل -	۲۶

۱۰	قلعہ رایچپور -	۲۷
"	قلعہ کنک گیری -	۲۸
"	قلعہ کلیانی -	۲۹
"	قلعہ نلگنڈہ -	۳۰
"	قلعہ احمد نگر -	۳۱
"	قلعہ ایچپور -	۳۲
"	قلعہ رودرور -	۳۳
"	خاتمہ در بیان بناس دارالسلطنت چدر آباد و مسجد جامع و چارمینار	
.	وغیرہ -	.

محبوب السیر

مشتمل بر آئین استقامات عهد میمنت مهد بست سال فرمان روائی آصفجاه سادس
اعلیٰ حضرت قوی شوکت حضور پر نور بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی والی ریاست حیدرآباد دکن

مصنف

نواب عزیز جنگ بہادر وظیفہ یاب حسن خدمت
اول تعلقہ داری سرکار عالی دکن مجلس طابیت دکن ضلع

۱۳۵۱

ہمگی حقوق مصنف بواسطہ رجستری و پابندی قواعد نافذہ محفوظ است دیگر نہ تواند
کہ بجز اجازت مصنف این را چاپ یا بزبان دیگر ترجمہ کند

عزیز المطلاع حیدرآباد

۲۳۳۱ ہجری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رعای دولت سلطانت حمید زوانی کہ سایہ گستر خلق ست ظل سبحانی
بشکر نعمت خالق ترا مذاقی نیست ولی نعمت خود را اگر نمیدانی
صلوٰۃ اللہ علی النبی الکریم و علی آلہ الکرام و اصحابہ العظام۔

اما بعد - بندہ با وفا خاکپاے ارباب صفا احمد عبد العزیز و لا۔ مخاطب
بہ خان بہادر عزیز جنگ و طیفہ یاب حسن خدمت سرکار نظام خلد اللہ ملکہ
و دولۃ اے یوم القیام مے خواہ کہ بیاد گار جشن مبارک چہل سالہ عمر حضرت
قدر قدرت قوی شوکت اعلیٰ حضرت حضور پر نور بندگان تعالیٰ متعالیٰ مدظلہ العالی
آصف جاہ سادس نظام الدولہ نظام الملک میر محبوب علیخان بہادر
فتح جنگ جی۔ سی۔ یس۔ آئی۔ جی۔ سی۔ بی۔ فرمان رواے سلطنت حیدرآباد
دکن معانہ اللہ عن الشور و الفتن اور اے چند بر صفحہ روزگار بگذارد۔

بناءً علیہ کتاب مبسوط در فن قانون مسمی بہ خیرۃ فیانس و حساب و صدر مجموعہ قوانین مال در ہمین سال تالیف کرد کہ حلیۃ اشاعت در برکشیدہ است۔ و کتابی کہ در ہمین یادگار ہمایون بفن لغت نوشتہ ام آصف اللغات نام دارد کہ لغت جامع الفاظ مفردہ و مرکبہ و اصطلاحات و مقولہ ہائے عجم و امثال۔ زبان فارسی با ترجمہ محاورہ اردو۔

این نسخہ آخر الذکر تالیف است بسیط کہ اقتباس را اگر حیات ستعار مفاکند در بست جلد صورت پذیرد الا آن جلد اولنیش زیر اشاعت است۔
ہمدین اشاکتابے نایاب بہت آمد کہ نگارستان آصفی نام دارد نتیجہ جانکاہی منشی سید التفات حسین خان مرحوم میر منشی رسیڈنسی ست کہ فرزانہ مولف در سال ۱۲۸۵ ہزار و دو صد و بست و ہشت ہجری در احوال رؤسا و امرای سلطنت آصفیہ تالیفش کردہ۔ بندہ حقیر بسلسلہ یادگار جشن ہمایون این نسخہ را ہم در خور اشاعت می پندارد و حصہ از وقت خود بہ تکمیل این کار ہم مے گمارد۔

بر ضمیمہ منیر ناظرین حقیقت شناس مخفی مباد کہ ولی نعمت ما اعلیٰ حضرت ادام اقدار ششمی فرمان رواست از حضرت مغفرت مآب آصف جاہ اول نور اللہ مرقدہ۔

صاحب نگارستان آصفی سلسلہ مرشد زادگان حضرت مغفرت مآب را تا چہ حضرت مغفرت منزل میر اکبر علیخان سکندر جاہ میرساند کہ تالیف کتاب در عہد فرمانروائی اوست و ضمن مرشد زادگانش میر فرخندہ علیخان ناصرالدولہ را ہم ذکر میکند کہ در وقت

تالیف کتاب مذکور است و سه ساله عمر داشت و پس از رحلت پدر بزرگوار خود
مسند آرای حکومت دکن گردیده در ۳۱۲۰ هجری قمری و هشتاد و سه هجری داعی اجل را
بلیک گفت و بغضران منزل ملقب شد و پس از آن زمام سلطنت بدست خلف الرشید
میر تمینت علیخان افضل الدوله درآمد که پدر بزرگوار آقا فاضل نعمت مابود رحلتش بعمر
چهل و دو سال در ۱۲۸۵ هجری قمری و هشتاد و پنج هجری واقع شد و نقبش بعد مات
مغضرت مکان ست نور الله مرقد -

مرشد زاده بلند اقباش همین جان عالم و محبوب خلایق است که در ظل طغتش
روزگار بسر می بریم خدایش نگهبان دکن و دات ستوده صفاتش از همه صفات متصف است
و دو سال و هفت ماهه عمر داشت که سریر آرای سلطنت آصفیه گردید صاحبان تاریخ
این روزهایون را پانزده تاریخ از ماه ذی القعدة ۱۲۸۵ هجری قمری و هشتاد و پنج گفته اند
بزمان طفولتیش وزیر اعظمش سر سالار جنگ مختار الملک زمام حکومت را بدست
داشت و علم نیک نامی برافراشت و متکفل بهام سلطنت بود و گوی سبقت از همه معاصرین
خود بود - عمده الملک شمس الامیر کبیر نائب حضور مینا میدند - گزشت بر چه گزشت
که مؤلف حقیر همه جز و مداین دریا را برای العین دیده است و صیت نیک نفسی این
منتظان نیک شناس عالمی بگوش بوش شنیده است که دفتر تاریخ از واقعات
این مدت مملوست -

بالاخر در ۱۳۱۰ هجری قمری و صد و یک هجری تاریخ هفتم ربیع الثانی زمام اختیار بدست

مخار سلطنت درآمد میں چین اولین بود کہ فی الواقع نصیبت بندہ حقیر کہ در وقت این جشن میان
بلازمت صرف خاصش سر تفاخر برے افزاشت قطعہ تار بخش ببار گاہ سلطانی گزاشت و
بذریعہ تحریر مستر کلارک بحصول اعزاز شکریہ آن گوی سبقت از معاصرین خود بود و ہوتا

میر محبوب علیخان شاہ والا نزلت سمیت ۱۹	حکمران شد شاہ از احسان خلائق من ۱۸۸۳ء
چار تاسا نش نوید پنچہ کلک والا ۱۲۹۳	ملکت انی ہایون بادامی شاہ دکن ۱۳۰۱ھ

- حیف ست کہ در آن زمانہ دیرینہ نمک خویش سالار جنگ جهان فانی رگزاشته و ان
صفحہ عالم فانی گزشتہ بود۔ آقاے نعمت مامہین پوشش لایق علیخان را بہ وزارت گرفت و
بناصب آبائیش بخواخت و از پدرش یک قدم پیش ملقب بہ عماد السلطنہ ساخت مضی ہائی
فاعتبر و ایادلی الابداد۔ میخواہم کہ این جملہ معترضہ سلسلہ بیان مرا از مقصد اصلی دور داند
باجملہ قلمدان وزارتش مرہ بعد اخرے بدست خانہ زادانش درآمد و حالاً ہمارا جہل السلطنہ
سرکش پرشاد بہادر کفیل آنست۔ اما این ہمہ مشکلات را کہ از غزل و نصب و زرا یو مافیو مائیش
پائیش قادمہین یک ذات بابر کاش بود کہ بر خود آسان کرد والی الآن بنفس نفیس خود امور خراجی
و کلی را نگران ست۔ ہمہ دین موقع میخواہم کہ آئین فرمان روائیش رامشت نمونہ از خردارے
ہدیہ ناظرین باتکلیف کنم تا براوارق تاریخ انتخاب کارنامہ اش یادگارے ماند۔

زیبا بود بفرق دکن سرور می ترا	گردن کشان حکم تو سر بر زمین کنند
راہ تو در مصالح ملکی مسلم است	گار آگہان بجار تو صد آفرین کنند

آئین بحیں لیٹو کونسل | از براے استمداد در بہام سلطنت و امور سرنگ ریاست بمصدق و شاہ

فی الامس مجلس خاص از امر اعظم بارخویش منعقد فرموده است که لیجنس لیٹو کونسل نام داروین کونسل خصوصیتی با هیچ سر رشته خاص ندارد که مقصودش عام است۔ مدارالمہام وقت بعد نشینی این مجلس ممتاز است و سه تا معین المہامان سلطنت برکنیت این جلسہ متفقہ سرفراز۔ در مقدما تیکہ نوعیت آن از اقدار مدارالمہام بیرون است یا در آراء معین المہام و مدارالمہام احتمالاً فی ناموزون در مجموع مواقع از معین مجلس اعظم کار میگیرند و رودادش را بغرض اطلاع بصورت فیصد آخرہ بارگاہ اقدس خود بدولت می کشند و گاہ باشد کہ فرمانرواے ماباقدار اعظم خویش مقدمہ خاص را ہم سپرد این مجلس می فرماید تا نتیجہ از آراء مشیران خاص برآید۔ فرمانروا و ما در مقامات سلطنت خود حکم منفردہ تفوا شیم با وجود اقدار شاہی در قبضہ اقدار خویش نگہداشتہ است و اکثر جمہات را بشورت جان نثاران اعظم دولت گماشتہ۔ و این اولین یادگار عہد نیست محمد او باشد کہ نیا کانش از مجموع ذرائع کم کارے گرفته اند۔

سالانہ مصارف این کونسل در اے مشاہیرہ ارکانش کہ ازین صیغہ تعلق ندارد تا بپانزدہ ہزار روپیہ میرسد۔

ای قدر قدرت بدست اقدار جزو کل	لیک دست قدرتت نگرفته کار از اقدار
کہ چہ از رایت سبق گیرند استادان دہر	لیک رایت مشورت را دوست میدارد کا
آئین مجلس وضع قوانین انعقاد این مجلس نتیجہ پابندی خیال و انضباط طبیعت اوست کہ ہر یک کار را بحسن اصولش پسند می کند۔ این مجلسی است وسیع الارکان کہ از عہدہ داران سر رشته ہای مختلفہ تربیش داده اند و تعدادے معین از امر او و کلامی ریاست ہم بحیثت ارکین گرفته اند	

مقصود اصلی واضع این مجلس خزان نیست که حقوق رعایا را بسفالت گیرد و در میزان عدل توازن برناقلان تفوق نه پذیرد۔ مدارالمهام سلطنت را به صدرنشینی این مجلس حکم داده و برروسه هم ارکان درآزادی را سے کشاده و هر مسوده مرتبه را بر سبیل اعلان بشا بدو خاص و عام میکشد تا بر قبائح آن رعایا را موقعه نکسته چینی بدست آید و اعتراض معترض را باز به مجلس برنماید تا نتیجه ازین طرز عمل برآید۔

بسیار از قوانین و حدود ابط هر یک سه رشته به پاشاهی و موشگانی این مجلس مرتب و مدون گردیده است و کار به حدی رسیده که رعایا را بحیثیت حقوق خود اطمینان کمی در دل و برهنونی و سایر نافع چاره کار را ذریعه حاصل است۔

و سالانه خرج این مجلس را انداز پنجاه هزار روپیه در مصارف خوانه شاهی داخل۔

اے نگہدار حقوق عالم	خاق دھند نگہبان تو باد
وسے شہ واضع قانون و کمن	بانی ارض و سما یار تو باد

آئین انتظام داخل و محتاج | آئین داخل و محتاج ملک انتظام صیغه فیانس نام دارد و صدر اعظمش به تحت وزیر اعظم خود به معین المہام فیانس می سپارد که دفترش خیل و وسیع است و عمارتش رفیع۔ اگرچه این دفتر بقرعہ فیانس ناسند و لیکن فی زمانہ معتدے مقرر نیست۔ مددگاران بلا توسط معتد کار بلا خط معین المہام این صیغه می کشند۔ اقتدارانش بهیچ دیگر معین المہامان ہر یک سر رشته معین و لوازم کار و فرائض ذریعہ دستور العملی خاص مدون و بر سر رشته خاص حکم داده است کہ مسائل فیانس را کہ خاج از اقتدار معین المہام متعلق باشد بدین دفتر سپارند و حکمین

و قرا واجب العمل شمارند - معین المہام فیانس ہو خراج از اقدار خود از مدار المہام سلطنت استصواب می کند و در بعض مسائل خاص توسط مدار المہام عرضداشت خود را بہ بارگاہ ولی نعمت می کشد - ترتیب حسابات داخل و مصارف ریاست را از دقر صدر محاسب کار میگیرد و نگارانی عامہ اش حسن انتظام صورت می پذیرد - خزانہ عامہ ہم توسط صدر محاسب بہ تحت اوست و انتظام عامہ دار الضرب و کاغذ مہبور و معادن و ریلوے ہم متعلق بدوست - در آغاز سال بترتیب موازنہ ریاست کہ در زمانہ سلف بسیل بندش نام بود می پردازد و بر ختم ہر یک سال نگارانی جمع و خرج می سازد - کاغذ اول الذکر را محتاج منظوری والی ریاست - و حساب آخر الذکر را مستوجب ملاحظہ العحضرت قرار دادہ اند -

فرائض تنقیح مقدم و مؤخر مصارف خزانہ ممالک محروسہ را تفویض صدر محاسب فرمودہ و نگارانی عامہ را در فرائض معین المہام فیانس شامل نمودہ -

سالانہ مصارف تنقیح و نگارانی عامہ با دقر فیانس و صدر محاسبی و خزانہ تا بہ چار لک روپیہ میرسد کہ شعبہ از انتظام مملکت اوست -

دارمی در انتظام ریاست توجہ	ہر خدمتہ ز سلطنت کار دان گرفت
افزون شود مراتب عمر تو در حساب	از برگرد کہ رشتہ عمر روان گرفت

تخمینہ جمع و خرج ریاستش ہمدین موقع بدیہ ناظرین با صفاست تا جویندگان دریا بند کہ ہمہ محاصل ملکش وقف ضروریات رعایاست -

جمع					خرج						
ردیف	مدا ت جمع	رسم				ردیف	مدا ت خرج	رسم			
		۱	۲	۳	۴			۱	۲	۳	۴
۱	مالگذاری	۳	۷	لوف	۱۱۱	۱	انتظام سر رشته مالگزاری	۳	۷	لوف	۱۱۱
۲	کرو گیری	۳	۷	لوف	۱۱۱	۲	انتظام سر رشته کرو گیری	۳	۷	لوف	۱۱۱
۳	سکرات	۳	۷	لوف	۱۱۱	۳	انتظام سر رشته سکرات	۳	۷	لوف	۱۱۱
۴	جنگلات	۳	۷	لوف	۱۱۱	۴	انتظام سر رشته جنگلات	۳	۷	لوف	۱۱۱
۵	کانه مخوم	۳	۷	لوف	۱۱۱	۵	انتظام سر رشته مخوم	۳	۷	لوف	۱۱۱
۶	معدنیات	۳	۷	لوف	۱۱۱	۶	انتظام سر رشته معدنیات	۳	۷	لوف	۱۱۱
۷	رجسترین	۳	۷	لوف	۱۱۱	۷	انتظام سر رشته رجسترین	۳	۷	لوف	۱۱۱
۸	برار	۳	۷	لوف	۱۱۱			۳	۷	لوف	۱۱۱
۹	طیپ	۳	۷	لوف	۱۱۱	۸	انتظام سر رشته طیپ	۳	۷	لوف	۱۱۱
۱۰	دار الضرب	۳	۷	لوف	۱۱۱	۹	انتظام سر رشته دار الضرب	۳	۷	لوف	۱۱۱
۱۱	عدالت محاس	۳	۷	لوف	۱۱۱	۱۰	انتظام سر رشته عدالت محاس	۳	۷	لوف	۱۱۱
۱۲	کوتوالی و تعلیمات	۳	۷	لوف	۱۱۱	۱۱	انتظام سر رشته کوتوالی و تعلیمات	۳	۷	لوف	۱۱۱
	وطبابت و غیره	۳	۷	لوف	۱۱۱		وطبابت و غیره	۳	۷	لوف	۱۱۱
۱۳	ریلوے	۳	۷	لوف	۱۱۱	۱۲	انتظام ریلوے	۳	۷	لوف	۱۱۱

رعایا علی الرغم پیشینان بر طریقہ عمل پیراست کہ سادہ نگاہان روزگار الوالغرمیش را باعث
 اخطاط خارج دانند و بہ نکتہ حقیقت نہ مرسند کہ اصول انتظامش منجر بر استواری فارغ البال
 رعایاست کہ شیخ شیراز گوید

درخت امر سپر ماند از بربخ سخت

رعیت چو سخت سلطان درخت

فرمان روایان سلف از پیداوار حقیقی حصہ خاص بخزانہ شاہی میگردفتند و انواع رسوم همچو
 دہڑوائی و محترقہ و پیٹات مختلفہ بر ذمہ رعایا و راءے خراج زمین قائم مے کردند صفحات
 تاریخ شاہد حال ست و بسیارے از اسناد و فرامین سلف الی الآن مصداق این مقال۔

فرمان رواے ممالک محروسہ را بمباحث اراضی و تشخیص حیثیت آن باعتبار محاصل و سالہ
 ماضی بآئینہ مشخص کرده است و بعدے تعیین حدود و رقبہ مقبوضہ قابض پے برود کہ دمقانات
 ملک حلقہ امتناش بگوش کشیدہ اند و از مجموعہ ہائے بوقلمون فارغ البال و بطل عطفش آید
 غیر از خراج زمین چیزے دیگر بر ذمہ شان باقی نماندہ۔

زر نقد کہ برنی بگد یا ایکر بنام دہارہ اراضی مقررست نسبت آن با اصل محاصل زر
 از سندس نیست۔ اگر باران نہ بارد مراعات خاص بار عایا ملحوظ دارد و بمعافی یک سالہ و بجز
 مطالبہ و عطاے تعاونی و غیر ذلک رعایت ہا بکار مے آرد۔

وصول زر مالگزارسی را و قتش بدین وسعت مقررست کہ مزارع از محاصل اراضی خود
 متمتع شدہ خراج ذمگی را ادا می کند اگر مطالبہ شاہی ببقا نہ شود و تصفیہ آن رعایت ہا
 خاص میکنند و اگر نوبت ضبطی جائد مزارع رسد استثنای بسیارے از ضروریاتش جائز فرمودہ اند

بہترین صفت این انتظام مجوزہ آنست کہ حکمران ماقول و قرار خود را با مزارع نگاه میدارد و نفع و نقصان کاشتکارانرا از آن خود می شمارد۔

نتیجہ ہمین اصول صحیحست کہ رقبہ مزرعہ و آبادی ملک روز افزونست و رعیت بہ خوش حالی ممنون۔

ابواب غیر مستقل را بر سبیل ہراج بہ مستاجر میدہند و بہ وصول قسط واری منت کش ہنند تقیم ممالک محروسہ اش بر چار حصص قائمست کہ ہر حصہ را صوبہ نامند۔ و ہر صوبہ اش باعتبار حدود دارضی تفریقی خاص دارد و ہر تفریقش بضلع موسومست و ہر یک ضلع بہلقائے چند مخصوصست و در ہر تعلقہ بعد از مقررہ مواضع و قصبات را شامل کردہ اند۔ مگر ان ہر موضع و قصبہ شخصیست کہ مقدم یا پٹیل نام دارد و پٹواری کہ عبارت از محاسب موضع باشد شریک اوست۔ ہر تعلقہ را تحصیلدارے و ہر ضلع را تعلقہ دارے و ہر صوبہ را صوبہ دارے مقرر است و ہر یک را علی سبیل الترتیب ضابطہ مشتمل بر کلماتش مختمی بر آنست۔ صوبہ داران ہر چار صوبہ بہ تحت مدارالمہام ریاست کاری کند و سلسلہ مراسلت و مکاتبت را بمعتمدے خاص کردہ اند کہ معتمدہ صیفہ مال نامش نہند۔ ہر فرد رعیت را از حکم ماتحت بدرجہ مافوق اختیار مرفعہ آن دادہ اند و سلسلہ این تا بہ وزیر اعظم رساندہ کہ ہمین ذات مغتمش را مدارالمہام سرکار نامند فرمان روای خجستہ خصال قناعت بر ہمین انتظام مال نہ میکند کہ اقتدار غلٹش بر حکم آخرہ وزیر اعظم ہم نگران است بادرک اللہ و طول عمرہ

کہ داؤش خدا شہریارے چنین

دکن چون نگیرد بہارے چنین

وزیرش چان جان ناری کند عرق ریزش آبیاری کند

فہرستیکہ ذیل میکشم نتیجہ تقسیم حدود اراضی ملک ست ۔ و تفصیل اجمال بیان مصنف ۔

صوبہ اورنگ آباد

ردیف	نام ضلع	نام تعلقہ	رقبہ مربع	کیفیت دیوانی زمین	ملاحظات
۱	ضلع نورنگ آباد	اورنگ آباد	۱۷۴	دیوانی	جمعا حاصل ضلع اورنگ آباد بابت علاقہ خالص دیوانی ملک حاصل ہے
۲	"	جالندہ پور	۱۵۹	"	
۳	"	ضلع آباد	۳۴	صرف خاص	
۴	"	سلوٹ	۵۲	"	
۵	"	گنگاپور	۲۰۴	دیوانی	
۶	"	انبہٹ	۱۹۲	"	
۷	"	دیجا پور	۱۳۹	"	
۸	"	کنٹر	۱۹۲	"	
۹	"	بہو کردن	۱۷۵	"	
۱۰	"	پٹن	۱۶۹	"	
۱	ضلع پرہنی	پرہنی	۱۵۰	"	
۲	"	بسمت	۲۱۲	"	
۳	"	کلنوری	۲۱۳	"	

۴	پر پنبی	هنگولی	۲۰۷	دیوانی	جمعی حاصل ضلع پنبی خالص دیوانی
۵	"	جنتور	۲۸۶	"	عکس
۶	"	پاتھری	۱۵۴	"	
۷	"	پالم	۱۲۳	صرف خاص	
۱	ضلع بیڑ	بیڑ	۱۶۶	دیوانی	جمعی حاصل ضلع بیڑ خالص دیوانی
۲	"	منجھ گانوں	۱۵۶	"	
۳	"	مومن آباد	۲۰۱	"	
۴	"	آشٹی	۱۲۵	"	
۵	"	گیورائی	۱۳۶	"	
۶	"	پاٹوہ	۷۱	صرف خاص	
۱	ضلع نانڈیڑ	نانڈیڑ	۱۹۷	دیوانی	جمعی حاصل ضلع نانڈیڑ خالص دیوانی
۲	"	حد گانوں	۱۸۰	"	
۳	"	بلولی	۱۲۰	"	
۴	"	دگلور	۱۷۱	"	
۵	"	قنڈار	۱۹۸	"	
۶	"	مدھول	۱۹۸	"	
صوبہ گلبرگہ شریف					

۱	ضلع گلبرگہ	گلبرگہ	۱۹۵	دیوانی	محمد خان ضلع گلبرگہ کلاں پور علی آباد
۲	"	اندولہ	۱۲۱	"	"
۳	"	چیمولی	۹۸	"	"
۴	"	سیڑم	۹۳	"	"
۵	"	کوڑنگل	۱۳۱	"	"
۶	"	شاد پور	۱۱۵	"	"
۷	"	شوراپور	۱۳۲	"	"
۸	"	یاد گسر	۱۲۵	"	"
۱	ضلع راجپور	راجپور	۱۷۱	"	محمد خان ضلع راجپور علی آباد
۲	"	عالم پور	۴۷	"	"
۳	"	دیورک	۱۸۵	"	"
۴	"	مالوی	۱۶۳	"	"
۵	"	لنگ سنگور	۱۴۰	"	"
۶	"	گنگاوتی	۱۱۸	"	"
۷	"	سندھ پور	۱۳۹	"	"
۸	"	کشتگی	۱۷۶	"	"
۱	ضلع عثمان آباد	عثمان آباد	۷۰	صرف خاص	

۲	ضلع عثمان آباد	کلم	۱۳۹	صرف خاص	جمعیان ضلع عثمان آباد خاص علاقہ دیوانہ ملک راجہ
۳	=	تجاپور	۱۳۰	دیوانی	
۴	=	اوسہ	۱۱۰	صرف خاص	
۵	=	پرینڈہ	۱۲۱	=	

صوبہ گلشن آباد میدک

۱	ضلع عادل آباد	عادل آباد	۳۹۰	دیوانی	جمعیان ضلع عادل آباد خاص علاقہ دیوانہ ملک راجہ
۲	=	سپرپور	۳۹۱	=	
۳	=	راجورہ	۱۱۰	=	
۴	=	نرمل	۱۲۱	=	
۵	=	چنور	۱۲۰	=	
۶	=	لکشتی پیٹ	۱۲۷	=	
۷	=	ماہور	۱۵۶ {	=	
۸	=	جنگانوں		=	
۱	ضلع نظام آباد	نظام آباد	۷۸	=	جمعیان ضلع نظام آباد خاص علاقہ دیوانہ ملک راجہ
۲	=	بودہین	۹۷	=	
۳	=	آرمور	۱۳۴	=	
۴	=	کامار پڈی	۱۱۸	=	

۵	نظام آباد	یلار ٹیڈی	۹۵	دیوانی	
۱	ضلع بیگ	کلب گور	۸۱	دیوانی	جموں و کشمیر ضلع بیگ خالص علاقہ دیوانی محکمہ مال لکھنؤ
۲	"	میدک	۱۰۰	"	
۳	"	اندول	۱۳۱	"	
۴	"	باغات	۸۱	"	
۵	"	سیدی پیٹھ	۱۳۳	"	
۱	ضلع محبوب نگر	محبوب نگر	۱۳۲	"	جموں و کشمیر ضلع محبوب نگر خالص علاقہ دیوانی محکمہ مال لکھنؤ
۲	"	پرگی	۱۱۴	"	
۳	"	کھتیل	۱۳۰	"	
۴	"	کلوا کرتی	۹۹	"	
۵	"	ناگر کرنول	۱۱۲	"	
۶	"	امرا آباد	۶۷	"	
۱	ضلع بیدر	بیدر	۹۱	"	جموں و کشمیر ضلع بیدر خالص علاقہ دیوانی محکمہ مال لکھنؤ
۲	"	کارامونگی	۱۱۷	صرف خاص	
۳	"	اودگیر	۱۲۳	دیوانی	
۴	"	راجورہ	۱۹۰	"	
۵	"	نلسنگہ	۱۳۲	"	

صوبہ وزنگل

۱	ضلع وزنگل	وزنگل	۱۲۳	دیوانی	جمعی ضلع وزنگل خاص علاقہ دیوانی
۲	"	محبوب آباد	۱۳۸	"	
۳	"	کھیم سٹ	۱۳۳	"	
۴	"	پاکھال	۱۴۰	"	
۵	"	کلور (مدبرہ)	۱۳۵	"	
۶	"	ایلنداپہاڑ	۴۴	"	
۷	"	پالونچہ	۵۲	"	
۸	"	پٹی ایٹونا کارم (ناڈوارنی)	۱۵۵	"	
۱	ضلع کریم نگر	کریم نگر	۱۴۳	"	جمعی ضلع کریم نگر خاص علاقہ دیوانی
۲	"	جمی کنتہ	۱۱۷	"	
۳	"	سلطان آباد	۱۲۰	"	
۴	"	جکیتال	۱۷۸	"	
۵	"	سرسلہ	۱۵۴	"	
۶	"	مہادیو پور	۱۳۷	"	
۷	"	پرکمال	۱۳۹	"	

کاشتکاران از مقبوضات خودشان بهر حلیه که می خواستند میکردند و بایستد منفعت خود را از ارضی را بخرید
 و بکری سپردند - اصول انتظام رعیت داری شان موسوم به انتظام ثنائی و تعیین حصه سرکار در پیداوار
 منحصراً بر خود رانی - از صفحات تایخ می کشاید که در آئین انتظام شهنشاه اکبر بقوانین تو ذر مل بود
 که هر یک کار را بر تخمین و اندازه می گرفته و متصدیان و فقر را در خطه کلی درین کار حاصل بود که یک
 حصه ملک را باندازه محاصل ده هزار به امیر می سپردند - موقوف علیش با وجود گنجایش که
 به پریشان حالی بسر می برد و این تقوین و تکمیل را از یو بر بادی خود می شمرد تا آنکه کار پیمایش از ارضی
 ابتداء از جریب رسی می گرفته و پس از آن جریب چوبین سر بر افراشت و از ارضی حاصلی یک کرد
 تنگه را به کاشتکاری معتبری دادند که کروری نام داشت و از او قرار گرفته میشد که در سال
 آینده رقبه غیر مزرعه را هم به تحت مزرعه در آورده و محاصل ارضی را بر حواله می نه گزارد -

اهل تایخ اعتراف این کرده اند که ازین انتظام سرسری آثار سرسری ملک پیدا نشد و انتظام
 کردگان - کاشتکاران ملک را بجز بربادی خودشان شمرده بدست نیامد و نوبت بفروختن اولادشان
 رسید فاعتراف و یا اولی الابصار - تعداد فزای بر فونی رعایا تفوق داشت - بعد از آن زمان سنج
 از خاصان بارگاه صورت حال را بر صفحه تایخ گزارش داشت و در نظر عبرت مرد دبیب
 ما در دوسر به که طباب جریب و در زمانه اوزنگ زیب انتظام مالگزاری دکن را
 بر راس مرشد قلی خان خراسانی سپردند که بدیوانی دکن ثبت خود را برین انتظام مابدهی برگماشته بود
 گویند که در هر کار جز رسی را بکار برده بقاعده ثنائی چهارم حصه پیداوار بر سرکاری سپرد و بقتین
 نرنجای ارضی هم معی بلین بکار میبرد - مقدم دیهی که الی الآن بنام ٹیل مالی قائم است مقرر کرده است

صاحب آثار الامرا بر خے از حالات آن می نویسد ولیکن واقعا تیکه از اوراق تاریخ بدست می آید
تمثال آن بنیامید که در هیچ زمانه سلف اینگونه فراغیالی نصیب رعایای ملک نبود که در عهد آقا
نعمت ماچشم دید مصنف این کتاب است و چرا نباشد که هر منصوبه ضمیر و تعمق فکرش لاجواب است
آئین انتظام معدلت | انتظام عدالتش بر دو حصه منقسم است - یکی سیاست مدن است -
و دیگر بر فصل خصوصیات - اویش را با اصطلاح ملک فوجداری نامند - و آخریش را دیوانی -

و قرا علاسی این بر دو دروا سلطنت دکن عدالت العالیه ممالک آصفیه نام دارد که محکمه ایست
مماثل بائی کورٹ مشتمل بر اراکین متعدده که صدارت آن بمیر مجلس موسوم - کار پر وازانش بر دو نوع
کاری می کنند - (۱) جلسه منفرد (۲) جلسه متفقہ - اما اجلاس منفرد از برای کار ابتدائی
بالاے اقتدار حکام ماتحت سماعت مرافعه نظار عدالتست - و اجلاس متفقہ مرافعه اجلاس منفرد
مجاز سماعت - این محکمه عالیہ را با قدرات وسیع بامعین المہامی متعلق کرده اند که به تحت
مدار المہام سلطنت اوست و امضای احکام هر کار و مراسلت را بمقتدای خاص سپرده اند که متعلق
از بر دوست -

سلسله تحتانی عدالت العالیہ سلطنت آصفیہ علی سبیل الترتیب است که بر بریک صوبہ نظامت
و بر بر ضلع و تعلقه عدالت قائم - و بعض حصص از برای کارهای دیوانی حاکم خاص مقرر کرده اند
که صدر منصف نام دارد و در بعض حصص اقتدارات عدالت را بدهندگان تعلقه ارسپرده اند که
فرائض خدمت را بجا آورد و علی هذا القیاس در بر تعلقه تقسیم و منصفین عدالت و تحصیل ارا
مال است و حصه از اقتدارات فوجداری در بر یک ضلع و تعلقه نصیب افسران مالگزار می بینیم

از برے دار السلطنت ہم سیاست و فصل خصوصیات را جدا گانه ذکر است و نوعیت کے
خاص مخصوص شرع محمدیؐ و قرے موسوم بدار القضا است ۔

نفاذ حکم قصاص بدست قدرت والی دولت باشد و محتاج منظوری اعلیٰ حضرت کہ روئے اشیا
وزیر اعظمش تہر تب آرار نظار ماتحت تصحیح مجلس عالیہ عدالت بملاحظہ اقدس سے گزار دو و تعمیل حکم
تقاضا شیم قاتل را بکلیف کر دارے سپارد ۔

استحکام حکم عدالت و توسیع ذرائع نصفت مخصوص از عہد مبارک اوست و اشاعت قوانین
مذاق رعایا و دین باب منحصر بدست کہ نفس نفیس ہم اصول عدالت را می پسند و دوا اہمیان ہمت
آن می بندد ۔ فردے از خاصان بارگاہش و ہم ہاستار سے زند و برستقے را بچھڑا مراتب حلقہ بگوش
می فکند تعمیل احکام عدالت البر حاشیہ بوسان ہم روا دارد و ملزم پناہ گیر بارگاہش را علی روس الاشہار
بعدالت می سپارد جزا کہ اللہ فی الدارین خیر اکثر ۔

ولی نعمت جان نوشیر و انست	کہ نازد پر و عہد فرزند مہد
سز و گرد و ورش بنازد و لا	کہ سعدی بدوران بوکیر سعد

آئین حفاظت جان و مال خلافت | شخہ ملکش را از زمانہ پیشین شہر تہا است و یکجہ چشم بینا می نگر و کز نا
سلف را باز نا حال تفاوت کجا تا بکجا است گویند کہ کو تو الان رہاستش و رجہود ماضیہ بدار گیر رعایا بالکل یکجہ شہر
و بمائمت اقتدار شاہی شہر تے ۔ و لیکن درین زمانہ سعد چشم نظار عدالت بر ہر قدم گرانست
و این صیغہ را از اقتدار حاصلہ پا بیرون گزاشتہ گران ۔ مقدمات خاص را از خود دست اندازی
کو توالی قرار دادہ اند و ہر سے بدست رعایا نہادہ تا غامہ خلافت را ہم چارہ کار بدست باشد کہ ہر کس

و خلایف و وزیرها از عدالت چاره جوئی سازد۔ و در مقدمه ماتی که کو توالی را اقتدار دست اندازی حاکم
 مدتی معین کرده اند که ملزم را بیش از آن در حراست نه نهند۔ باین همه بایندها بے سختی شحت
 ملکش که کو توالی نام دارد بحفاظت جان و مال خلایق آن گونه کامیاب و بیدارست۔ و بسراغ برای
 واردات آنها به خبردار که رعایا بجمع وجوه مأمون و مضمون است۔ و نتیجه تقشیر در صد ارتکاب
 از پشیمان و فرعون۔ ممبرین صیغه الله او سنگی و دیکتی را انتظامی خاص است و بمقتضای
 خصیه۔ تعداد مخصوص۔ و در هر حصه دار السلطنه۔ و در هر موضع ممالک محروسه تعداد کافی
 از افراد این سر رشته منقسم است و هر یک را حلقه و نمبر خاص ملزم۔ لباس مخصوص شان
 نشان می دهد که اینها صبح تا شام با دایه ورائض مشغول اند۔ و افسران شان بذرائع متعلقه گشت
 می زنند که توجه شان بشایستگی انتظام مبذول۔

عدیل کو توالی دار السلطنتش بر اضلاع ممالک محروسه ناظم کو توالی اضلاع نام دارد و
 تحت انتظامش بر بر صوبه مدو گارے قیام دارد۔ چنانکه در دار السلطنت بر سهیمت سر کرده
 مستقر است۔ و از برای هر یک ضلع نظامت این صیغه را به عقده ار مال سپرده اند و بامداد
 شان غریبه خاص بنام مہتمم ضلع قائم کرده۔ و بمائت آن در دار السلطنت یقین صد ایمان
 متعده به تحت هر یک سر کرده۔ و به ماتحتی شان بلحاظ تقسیم حدود و اضی تعداد کافی الزام
 و ممبرین منوال افسری امنای تعلقه بهم راست۔ و به تحت هر یک امین چه در بلد و چه در
 اضلاع بقامات خاص مستقر جمعیت کو توالی است که با اصطلاح ملکی تہانہ و نا کہ نام دارد۔ بر سر
 تہانہ جمعدارے و بامدادش دفعدارے با جوانان چند متعین۔ کہ او دہہ دار حلقه متعلقه خود باشند

کہ شب و روز از واقعات و وارداتِ حدودِ خود خبر دار و ہمت بر تفتیش و دفع ارتکابِ میگاہ
 این ہمہ ذائع کہ متعلق بہ حفظ جان و مال رعایاے این ملک را حاصل ست خرنجہ
 بیدار مغزی و امن پسندی ولی نعمت ما دیگرے نیست کہ در پیم یک عہد ماضیہ این بسط و ضبط
 در مجموع انتظامِ سرگ و انضباطِ بزرگ نصیب رعایا نبود۔ نظامت اعظم این سررشتہ را معین
 المہامی سپردہ است کہ مافوق کو تو ال و ناظم اصلا غش مشغول بکار ست۔ و بالاے اقتدارش
 مدار المہام دولت با قدر حاصلہ خود کار گزار ست۔ ذات ستودہ صفات والی سلطنت اقتدا
 شاہی را ہم بدست دارد۔ و بر محل و موقعش استعلاش ہم بر وے کار آرد۔ روزے نباشد
 کہ از امور جزئی و کلی این سررشتہ خبر نہ گیرد و انتظامے بنا بہت ہر معاملہ صورت نہ پذیرد۔

امن امان خلق بدست تو داده اند	بہ لحظہ میرسد زر عایا خبر ترا
جور و جہاز مملکت خیر باد گفت	زیبا ست در دکن لقب داد کر ترا

آئین انتظام تعلیم | تعلیم و تربیت اولاد رعایاے ملک تو جہے کہ بکار بردہ است و جوہر
 چرا نباشد کہ نظامتے خاص از براے انتظام این صیغہ ہم بہ تحت معین المہام عدالت و امور عا
 مقرر کردہ است۔ و صدارت اعظم این صیغہ بہ وزیر اعظم ریاست سپردہ۔ و در دار السلطنت
 او بہ تحت ناظم تعلیمات مدارس متعددہ قائم۔ و در ہر صوبہ و ضلع و تعلقاٹش شاخہای تعلیم علی قدر
 مراتب منقسم۔ از براے ہر یک صوبہ افسرے خاص دورہ کنان ست و بر جن و قبج آن داناملا
 تعلیم را مباح خاص مقرر۔ و قواعد آن باطلاع خاص و عام مشہر۔ مُعلمان دی
 کمال و استادانِ نازک خیال بر مناصب و مراتب خود خدمت بجائے آورند۔ و با صلاح اخلاق

و تعلیم تلامذہ سعی بلیغ بکارے برند۔ در السنہ مختلفہ و فنون متفرقہ سبق می دهند و بر ختم سال طرح امتحان و دریافت نتیجہ محنت خودشان می نهند۔ طلبہ از دی سواد و تلامذہ کمال الاستعداد و را بالا لے ڈل کلاس امتحانے خاص باشد کہ نتیجہ آن متعلق بہ مدراس یونیورسٹیت و افرادے چند را کہ سند یاب مدارج خاص باشند ہر سال بہ تکمیل تعلیم فنون خاص بہ انگلنڈ و دیگر مقامات معینہ ہم می فرستند و کفالت جمیع مصارف آنہا از خزانہ شاہی می کنند۔ سند یابان فنون را بہ خدمات لائقہ علی محلہ می نوازند۔ در ہر علاقہ ملک تاکید اکیدست کہ کامیابان سررشتہ تعلیم را در ملازمت سرکاری بر غیر آن ترجیح و تفوق باشد۔ و راے این انتظام مکملہ امدادے معتد بہ ہمدارین خانگی ہم از خزانہ عامہ میرسد کہ حکم شاہی مؤکد آنست۔ فرمان رواے ماسیما و انتظام صیغہ تعلیم از خزانہ خود زاد از ہفت لک روپیہ ہر سال پنج می دہد و منتے برگردن رعایاے عزیز خود نہ می نهد کہ اخلاق عمیمش این را فرضیہ خود مید آ

استاد قلم و معانی

ای ماہر علم حکمرانی

بر دفتر فرہ کیانی

آئین نظام تو سبق برد

آئین انتظام سررشتہ طبابت | مسیحای ما کہ دردمندان را دواست در ہمدردی رعایا حصہ فرونگداشت۔ حکیمےست کہ حکمتش کسند ان بادوئے غربت را جان فراست۔ انتظام صیغہ طبابت ملکش بآئینے فروغ دارد کہ خاص و عام را وجود ماہران فن و گران بہا آلات و ادوات و دوائے گوناگونہ عافیت نگہدارد۔ غرابار نہ صرف بہ تشخیص امراض و مداوای آن مدد کلی میکند بل ماہران این فن بعطای سنزل قیام و مہمانی عام خدمت بیمار بجائے آورند۔ دولتندان را

هم ازین استادان فن سهولت کلی شامل است و تحقیق حق الخدایت شان قانونی مکمل حاصل -
 در دار السلطنت دکن نظامت این سر رشته با فسر پیروده اند که ناظم طبابت نام دارد
 امور مطامی خارج از اقدار خود را با اقدار حاکم معین المہام امور عامہ سے گزار در نگرانی اعلا
 این صیغہ ہم حقہ وزیر اعظم است - و گزانی اقدار شاہی بر کار و بارش ہم مُسکِم - بہ تحت ناظم طبابت
 از برائے ہر دو صوبہ نظارتے متعین - و برستقریر صوبہ وضع و تعلقہ و واخانہ خاص بہ تحت
 گزانی طبیب سند یافتہ متعین - کہ خدمت بیمار این مقامی و ما متعلق بہا بد و تعلق دارد -
 فرمان رواے با بنجای این صیغہ در ہر حال زائد از ہفت لک روپیہ باین سر رشته می سپار
 خدایش سلامت دارد کہ ذات ستودہ و صفاتش سرایا بہر در عایا و برایاے دولت ست
 خزانہ عامرہ اش متکفل ضروریات حفظان صحت -

سکندر نژادان رئیس دکن	از علو حکمت و سلامتون بھن
ہم اوجہ اصدا و رار ہنای	ہوئے بھل ست و پیرے برے
خبردار از گرم و سرد زبان	ہما یون بود شہر یارے چنان
کہ لطف سردش چون بہتاب	کہ غصہ گرمیش نقشے بر آب
بسے از طبیبان حافظ مدام	کہ لبستہ در خدمت خاص و عام
سہاست نگہدار و پوزش پذیر	چو گفتار سعدی روشن ضمیر
درشتی و نرمی بہم در بہ است	چو رگ زن کہ جراح و مہم نہ است

آئین لوازم عمارت | نقش احداثی بر دل عالی چو از نشیند کہ بنیاد لوازم عمارت قائم

عالی خیالیت کہ طول باع فکرش آسمان پیاست و یک حصہ محد و د از محل سریش موسوم بہ فلک نماست۔ سرد قرار بہ عمارتے موزون۔ قائم کردہ است و ہر کار این صیغہ را بہ بندہ کامل سپردہ۔ انتظام این کار بہ پیمانہ وسیع می گیرد۔ و ہر منصوبہ اش تا بین نجمتہ انجام مے پذیرد افسر اعلاے این سررشتہ را چیف انجنیر می نامند کہ بہ تحت حکم معین المہام تعمیرات و مافوق بہتیمان اضلاع بکار خودی پردازد۔ و بالائے اقتدار معین المہام۔ وزیر عظم ریاستش سر تفاخر می افرازد۔ و عقد می خاص از برائے این صیغہ ہم مقرر کردہ اند کہ مراسلت و مکاتبت در جہ اعلیٰ بحسن توسط اوست۔ و انضای احکام و منظوریات معین المہام و مدار المہام متعلق بدوست بہ تحت چیف انجنیر۔ بر سر ضلع و وعبدہ و از خاص ذمہ دار ترسیم و تعمیر ملحقہ خود باشند کہ گرانہ ذرائع آب پاشی و آب رسانی و درستی شوارع عام اضلاع و تعلقات و نگہداشت پل و ہمان سراہا و دیگر مکانات می کنند۔ و بامہ ایشان تعدادی کافی از بدو کاران و سواران و سربہای گراہ است و ہر یک در حصہ مفوضہ خود مصروف بکار۔

طرفہ ماجراست کہ کار پردازانش دیناویا جوارا بہ بندہ گرفتہ اند۔ و بصورت نہری بکار گشت رعایایش سپردہ۔ این بندہ آب بہترین یادگار عمدہ نیست مہد اوست۔

زبت فرمانرواے حید آباد	ہلک ملکیت فرخندہ و بنیاد
زمین بار کا ہش آسمانیت	نہ می بینی فلک اورا مکانیت
تعالی اللہ کہ فکر او بلند است	فرز با ہم معنی را کمند است
اگر اہی منزلت عالی خیالے	کہ سقف آسمان اورا مثالے

آئین رفاه عامہ خلایق | توجہش بر فادہ خلایق بہ ترتیب رسیدہ کہ جان و مال خود را بنحیست رعایت کند
ازینجاست کہ ہر فرد بشر را غاشیہ اطاعتش بردوش ست۔ و کہین و مہین سلطنت از احسان
عمیم او حلقہ بگوش۔

ہر کوچہ و بزدن از پاسہ تخت او ہمین ہمین ابر رحمت باب صافی سیراب است
و ہر حصہ ملکش بہ شوارع عام و لوازم صفائی در ہر یک مقام کامیاب حفظان صحت خلایق
را حکمت کاملہ اش و سائل کافی بدست آوردہ۔ و فرائض آب و جاروبی و متعلقات آن بکمر
از ملازمین خاص سپردہ۔ لطف ہمیش بر ہمین قدر ضروریات خلایق قانع نیست۔ بل ہواخوان
دولت و متلاشیان ذرایع سیر و سیاحت را بتفیرج چمنستان دولتش امرے مانع نیست۔
خانہ بربادان حوادث موسم را در ظل عافیت خود می گیرد و عطای معاوضہ نقصانات شان را
از خزانہ شاہی بدل می پذیرد۔ محبتش در دل عالمی چرا نہ باشد کہ در عہد ہایولش حوادث آسمانی
ہم دلع را نتواند کہ نہ خراشد۔

خانہ دلہای مانتر لک الطاف تست	ای بدست آرنده دلہای ما پائندہ باش
آب و جاروبے زمرگان می کشم اندر بہت	ای فروغ چشم ما بر فرق عالم زندہ باش

آئین انتظام صنعت و فروغ تجارت | تجارت دولتش ہمین آزادی رعایا و زرافرون ست۔ و تاجر
ملکش بحسن انتظام حفاظت جان و مال مامون و مصئون۔ و اکثر حصص ملک سلسلہ ریلوی قائم
کردہ راے اوست کہ فی الحقیقت فروغ تجارت از اوست۔ بمقامتے کہ ازین نعمت بہرہ مند
دیگر ذرایع مختلفہ نقل و حرکت اموال بآینے مہیا کردہ کہ رہران منزل مقصود را سہولتے کافی

و دانی حاصل است و هر کس بکار و بار خود و ائمه شاغل - معیار فروش از محاصل کرده توان رفت
 که کرد گیری نامندش و نرخ قلیش را از همین یک اصطلاح ملکی توان شناخت که پیش از خواندن
 یعنی بر اصل قیمت مال سر رسید - پخر و پیه اصلا پیش نیست - که مجموع آن در هر سال زائد از پنجاه
 دو لک روپیه داخل خزانه شاهی است - بسیاری از محصولات مقامی که محل فروغ تجارت
 بود با حصول صحیح برداشت و با نظام خبری و کلی این صیغه دقیقه فرونگداشت - محصول تحفه
 که بر حرفت و صنعت ملک قائم بود باقی نماند - پشمکی و دیر دانی را که در حقیقت دیوچه تجارت
 باشد الوداع خواند - کرد و رگان زمانه سلف که مطلق العنان بودند - حالا به تحت نگرانی کشش
 خاص ملقب به مهتم داین اند - و از آنکه مشایخ مستقل شان با نرخ محاصل تعلقه ندارد - فروغ
 تجارت را مدد و حین - صنایع چابک دست بدستکاری خود شهرت دارند و بسیاری از مصنوعات
 ملکش پسندیده دیگر دیار اند - در حصص ملکش کارخانجات متعدده صورت گرفته که از آلات آهنی
 و دد خانی کاری گیرند - و نتیجه صنعت را به ممالک خارجی می برند - بسیاری از اقسام مختلفه پارچه
 و سامان برنجی و آهنی و نقرئی و طلائی باین بهین ساخته می شود - همرو و مشروع اورنگ آباد
 شهرت خاص دارد - و مصنوعات نقرئی کریم نگر در تار کشی - و اورنگ آباد در گنگا جمنی -
 و تنبال شاهی بید - وسیله های نامیر - و ساری های ناراین پیله را خصوصیتی است که از دیگر
 بلاد عدیل خود نیارد - صنایع آهنی و فولادی در محل سیاه کاخانه شمشیر جنگی که در دار السلطنت قائم
 است از مختصات روزگار - و از خصوصیات این دیار باشد - این تذکره اجمالی مشتمل بر نمونه اضرار
 و نمایندگان آصفیه که مبدین روز با صورت گرفته نمونه ترقیات ابن لیل و نهار است -

اسی قدر دان صنعت عالم ہنر شناس	تمثال ہر کمال ز قدر تو جان گرفت
تا نقد جان بقیمت لطف تو بردہ ایم	بازار نیک نامی دانت و کان گرفت
داری بکار و بار تجارت تو بچے	ناجنس نا فروش بہای گران گرفت

آئین اشاعت علوم و فنون | ان خصوصیات ہمیں عہد مبارک ست کہ در حیدر آباد دکن اشاعت علوم و فنون را شہرتے خاص ست۔ سارے نباشد کہ در فنون مختلفہ تصنیفات۔ و تالیفات متعدد اشاعت پذیر د۔ و مصنف آن صلہ محنت خود از خانہ شاہی نگیرد۔ بندہ بے بضاعت و بیچارہ الے الآن بست و دو کتاب در فنون قانون و لغت و سیاق و فلاحات و طبابت و تاریخ ہدیہ ارباب نظر کردہ ام و نتیجہ محنت خود تادہ ہزار روپیہ برسبیل صلہ تالیفات از سرکار خود بدست آوردہ۔ عامہ رعایا سر دکن را مذاق علم یو یا فیو نامی فراید کہ کیفیتش از طبع کرر و سکر اکثر تالیفات مے کشاید۔

کتاب خانہ آصفیہ کہ قائم کردہ ہمیں فرمان رواے ماست وقف خاص و عام است و جویندگان علوم ازین سرمایہ غیر مترقبہ داسما بکام۔ ذخیرہ علوم و فنون را صبح تا شام بدست داریم کہ بلا معاوضہ چیزے اوقات خود را بمشاہدہ کتب نایاب مے سپاریم۔ سرمایہ کثیر از خزائن شاہی وقف این کار است۔ و مصارف مستقل این سررشتہ از براے ہر یک سال اندازدہ ہزار

خسر و گیتی نظام الملک آصف جاہ ما	جامع علم و ہنر شیرازہ بند دولت ست
من نمی بینم بر اوراق جہان اورا مثال	صفحہ ہستی کتاب صورتش دارد بدست

آئین نگارنی اوقات و امور مذہبی | سادہ لوحان تعصب کیش فرمان رواے مارا تسلیم دیندارش

معین کفار نامند - خدا اینها را بیاورد که کار از تقوی و انصاف نه می گیرند - و نه می دانند که خداوند عالمیان این لقب عام را بچه اصول پسندیده است و چه اختصاصش سر بفرقه خاص نکشیده - از مثل متعدد و هیچ ملت و مذهب ذات باری تعالی را مخصوص به خود نتواند کرد که او خالق همه عالم است و مخلوق را با اختصاصیست متعظم - آئین نگرانی و سرپرستی فرمان روا را بر همین اصول صحیح و مستغنی از اغراض قبیح است که شهنشاه حقیقی او را بر فرق رعایایش که مذاهب مختلفه شامل است سایه گستر فرموده است و به نعمت ظل خود ممتاز نموده -

پشت دو تازی فلک راست شد از حر می	سعدی	تا چو تو سر زنده را و مادر ایام را
حکمت محض است اگر لطف جهان آفرین		خاص کند بنده مصلحت عام را

از همین جاست که فرمان روا ما محبوب هر ملت و مذهب است - اگر حصه از خزانه او وقف مصارف مسجد و درگاه است حصه دیگرش نصیب دیول و جاترا - اگر جماعتی از مسلمانان - ناز پرورد دولت او است - گروهی از دیگر مذاهب هم زلزله را بخوان نعمت او - در اصول فرمان روائی و ظل الهی نبی نوع انسان را مستحق مراعات می شمارد - و اندرین باب خصوصیت از مثل و مذاهب ندارد - چه خوش گفته ام (۵)

هر ملت از شعار تو منت کشیده است		بر مذاهب از طریق تو فیض نهان گرفت
---------------------------------	--	-----------------------------------

چنانکه نگرانی اوقاف مسلمانان را بصدر الصدور ریاست خود گذاشت - همچنان نگذاشت سعادت بنود را بدست بهار جبهه و منت گذاشت - مخارج خانقاه - و عود و گل درگاه بزرگان دین - و مصارف اگر بار دیول و سادها و آنچه مسافین در طریق عطا یایش متقدم

و بانگ و صلوة مساجد و جرس و ناقوس معابد در لیل و نهار ریاضت میهم -

وزیر اعظم دولت و مہاراجہ بہادر سین السلطنت کشن پرشاد بہت - و نواب محی الدین خان
شیخ جنگ - امیر کبیر چید آباد - بسیار از آتش پرستان در کار و بار ریاست او بر عہدہ ہا
جلیدہ سے تفاخر می افرازند - و گروہی از عیسائیان از خدمات بزرگ ریاست او سرفراز -

آئین دربار عام و اعزازات خاص | آئین دربار عامش یادگار پیشینیان اوست - و اصلاح

امور جزئیہ از مخصوصات زمان او - باقی حال چار بار در ہر سال حکم دربار عام میدہد و منت
دولت دیدار خود برگردن خاص و عام مینہد - اولین دربارش دربار سالگرہ مبارک باشد
و دومین تقرب نوروز - و در ایام این دربار عیدین است کہ حکم قضائیم صورت پذیرد -

از اول شام امراء دولت منصب داران سلطنت - و پانچدان طبقہ ملازمت روئے بدر گامش
می آورند - و خود را بہ دولتشیرایش کہ چو محکم نام دارد - از سر می برند - این منہر لیست رفیع الشان
کہ ہمہ حاضرین دربارش را بخود می گیرد - و چون اجلع نمک خوارانش با ختام می پذیرد - و لی

بر مسند شاہی رونق مے افزاید - و جمال جان آری خود را بہ جان تارین خود مے نماید پس ہمہ
حاضرین دربار مرقہ بعد از می نذر دستی بیار گامش می گزرانند - و سرمایہ افتخار حسن قبولش از
انامل مبارکش می ستانند - اولین مرتبہ نذر دربارش وزیر اعظم و معین المہامانش راست -
و آخرین سلسلہ نذرش ندما و مصاحبانش را کہ از مخصوصین بارگاہ و مقربین شاہ باشند -

انتظام نشست و برخاست و آداب دربارش بہ چوہ داران حوصلہ مند مقوض است
کہ کار از عقل و ہوش می گیرند و در تقدیم و تاخیر و حفظ مراتب ہر یک دانیو و کثیر انعام ستایش

می پذیرند - و جماعتی از افواج قاهره اش بر جبهه خود قائم باشد که در برآمد و برخاست و بی نعمت بقاعده خویش طبل و طنبور سلا مش می نوازند - نو که خدایان نمک خویش را و همین و ز همایون خلعت و سرپیچ عطای فرماید - و مستحقین خدمت گزار را با اعزاز و خطابات حوصله افزاید - اما این عطایا به بارگاهش مخصوص از دربار گره بندان اوست - و استثنا خاص در حصه طالع مندان -

فهرستی که بر ختم این بیان هدیه ناظرین این اوراق می کنم مخصوص از اهل خطاب عهد میمنت می باشد که از روز فرمان روائی الی یوم نایب است -

ایمرباننده اوج شبستان دکن	ایل دربار ترا حکیم کواکب داده ایم
آب و تاب کن بجشم ماندار و نمرت	زانکه در مهتاب رویت چشم خود بکشاده ایم

فهرست اعزاز خطابات و مناصب

نشان سلطه	نام	خان و بیادری	جنسی	دوئی	ملکی و بالائی	وجود مبارک و بیادری	مناصب و خلعت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

(۱) خطابات و مناصب بر حکمرانی ۷ ربیع الثانی ۱۳۱۰ هجری

۱	نواب میر لایت	سلا جنگ	نیرالدوله	خلعت خاصه خدمت و وزارت
	علی خان بیاد			هفت رقم جوایز -
۲	نواب میر سعادت	غیر جنگ	شجاع الدوله	خلعت و جوایز
	علی خان بیاد			

۳	راجہ راجایان جم	.	.	.	مباراجہ اصل و اضافہ منصب ہفت ہزاری
	نرمندر بہادر	.	.	.	پنجہزار سوار و علم و نقارہ و پاکی جہاں دار -
۴	نواب امام جنگ بہادر	.	نور الدین	.	اصل و اضافہ منصب چار ہزاری
		.	.	.	دو سہ ہزار سوار و علم و نقارہ
۵	نواب مخضر جنگ بہادر	.	شمس الدین	.	اصل و اضافہ منصب چار ہزاری
		.	.	.	دو سہ ہزار سوار و علم و نقارہ -
۶	ہری کشن	.	.	.	راجہ ہری دو ہزار پانصدی منصب و یکہزار
		.	.	.	کشن بہادر سوار و علم -
۷	میر جہاندار علی	.	.	.	یک ہزار پانصدی منصب -
	علی خان سہو	.	.	.	و پانصد سوار و علم
۸	آغا مزایک	.	آغا مزایک	.	دو ہزاری منصب -
	خان بہادر	.	.	.	و یکہزار سوار و علم -
۹	مولوی حافظ انور	.	مولوی حافظ	.	دو ہزاری منصب -
	انور خان بہادر	.	.	.	و یکہزار سوار و علم
۱۰	میرزا نصر احمد	.	میرزا نصر احمد	.	دو ہزاری منصب
	خان بہادر	.	.	.	و یکہزار سوار و علم

۱۱	بیریاقت علی	بیریاقت	.	.	.	یک هزار و سی منب
۱۲	میرزا محمد علی بیگ	میرزا محمد علی بیگ	.	.	.	یک هزار و سی منب
۱۳	مولوی محمد انوار الدین	مولوی محمد انوار	.	.	.	یک هزار و سی منب
۱۴	وحید منور خان	وحید منور خان	.	.	.	یک هزار و سی منب
۱۵	گروہ باری پرشاد	گروہ باری پرشاد	.	.	.	یک هزار و سی منب
۱۶	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی	.	.	.	یک هزار و سی منب
۱۷	عوض بیگی	عوض بیگی	.	.	.	یک هزار و سی منب
۱۸	میرزا محمد علی	میرزا محمد علی	.	.	.	یک هزار و سی منب
۱۹	حکیم وزیر علی	حکیم وزیر علی	.	.	.	یک هزار و سی منب

(۲) خطابات و مناصب در بار نوروز ۲۳ جمادی ۱۳۰۱ هجری

۱	میر وزیر علی	خانی بهادری	برقرار جنگ	آصف آصف	نهب هزاری منصب بیشت هزار
				یار الدوله یار الملک	از آنجمله چهار هزار یک اسبه و چهار هزار سوار و اسبه -
۲	منیر الدوله	.	.	نخا الملک	هفت هزاری منصب چار هزار
					سوار علم و نقاره و پالکی چهار دوا
۳	شجاع الدوله	.	.	منیر الملک	هفت هزاری منصب چار هزار
					سوار علم و نقاره و پالکی چهار دوا
۴	سحید الدوله	.	.	سعید الملک	سه هزار پانصدی منصب -
					دو هزار پانصد سوار علم و نقاره و پالکی چهار دوا -
۵	محمد علی	خانی بهادری	.	.	یک هزاری منصب -
					بهتر تقیم منصب اران
۶	صالح جنگ	.	.	غزیز الدوله	سه هزاری منصب - دو هزار سوار
					علم و نقاره - بخشی -
۷	سبحان جنگ	.	.	محبوب الدوله	هزار و سیصد سوار علم و نقاره

۸	اکرام جنگ	.	.	برادر	.	سه هزاری منصب نبار علم و تقاه
۹	امتیاز الدوله	.	.	قیام الملک	.	چهار هزاری منصب سه نبار سوار
						علم و تقاه - پاکلی جبار دار -
۱۰	میر تقی علی	خانی بهادری	فتحیای جنگ	.	.	دو هزاری منصب - یک هزار سوار و علم -
۱۱	میر یاضت علیخان	بهادر	محبوبای جنگ	.	.	دو هزاری منصب - یک هزار سوار و علم -
۱۲	شیرادلی جنگ	.	.	شیرادلی	.	سه هزاری منصب و یک هزار سوار و علم -
۱۳	میرزا محمد علی	خانی بهادری	شجاعت شجاع جنگ	.	.	دو هزاری منصب و پانصد سوار و علم -
۱۴	میرزا علی محمد	خانی بهادری	معتد جنگ	.	.	دو هزاری منصب و یک هزار سوار و علم -
۱۵	میر اکبر علیخان	.	اکبر جنگ	.	.	دو هزاری منصب یک هزار سوار و علم
۱۶	میر محمد علی	خانی بهادری	.	.	.	یک هزاری منصب
۱۷	اکرام الله خان	.	نوابی جنگ	.	.	دو هزاری منصب پانصد سوار و علم
۱۸	گجانب پشاد	.	.	راجپاد	.	دو هزاری منصب پانصد سوار و علم

۱۹	حکیم فیض الله	خانی بهادری	افضل الحکما	.	.	یکهزار پانصدی منصب
۲۰	ایسری پرثا	.	.	راجہ بہادر	.	یکهزاری منصب پانصد سوار و علم
۲۱	مولوی محمد عید	خانی بہادری	.	.	.	یک ہزاری منصب
۲۲	سوامی راو	.	.	راجہ	.	یک ہزاری منصب
۲۳	مزار محمد علی بیگ	.	افرخنگ	.	.	دو ہزاری منصب یکہزار سوار و علم
.	خان بہادر
۲۴	حکیم وزیر علی خان بہادر	.	سلطان الحکما	.	.	یک ہزار پانصدی منصب
۲۵	حکیم مزار علی	خانی بہادری	حکیم الحکما	.	.	ایضاً
۲۶	مولوی حسین	علی ریخان بہادر	مٹون جنگ	.	.	دو ہزاری منصب پانصد سوار و علم
۲۷	مولوی مہدی علی	خانی و بہادری	منیر خنگ	.	.	دو ہزاری منصب پانصد سوار و علم
۲۸	سیکیم اند خان	.	قادر جنگ	.	.	دو ہزاری منصب و یک ہزار سوار و علم

(۳) خطابات و مناصب در بار عید الفطر سال ۱۳۱۰ ہجری

۱	اعتماد جنگ	.	.	الدوله المملک	.	نہ ہزاری منصب بہشت ہزار سوار
.	منجملہ آن چار ہزار یک اسپہ
.	چار ہزار دو اسپہ - علم و نقارہ

۱	و پالکی چهاردار -						
۲	نظام جنگ	نظام رالد	حسام الملک	چهار هزاری منصب سه هزار سوار			
۳	میرزا حسین	صفه جنگ	شیرالد	خانان			
۴	وحید منوچهر	تجرب جنگ			دو هزاری منصب یک هزار سوار و علم		
۵	احمدیار جنگ	تعمام الد			سه هزاری منصب یک هزار سوار و علم		
۶	مسلم جنگ	غالب جنگ	لاقی الد		ایضا		
۷	محمد مغالدین	محمد مغالدین	مغیرا جنگ		حسب نمبر		
۸	سعید الدین	اقبال جنگ			ایضا		

(۴) خطابات و مناصب در بار سالگره مبارک ۱۳۰۲ هجری

۱	مولوی لیل الد	لیل الدین	احمد جنگ	ایضا			
۲	شوکت جنگ		حسام الد	سه هزاری منصب یک هزار سوار و علم			
۳	حکیم الدین	شمس الدین	شمس الدین	حسب نمبر			
۴	عوض اللیل	جانشان		یک هزاری منصب			
۵	غالب بن ناصر	خانی بهادری	مهر جنگ	حسب نمبر			
۶	مولوی حسین	شمس الدین	انصاف جنگ	ایضا			

۷	محسن	خان بهادری	برق جنگ	.	.	.	ایضاً
۸	محمدولی الدین	محمدولی الدین	و قاجار جنگ	.	.	.	ایضاً
۹	میرجعبر حسین	میرجعبر حسین	و قاجار جنگ	.	.	.	ایضاً
۱۰	میرجهاندار علی	میرجهاندار علی	و قاجار جنگ	.	.	.	ایضاً
۱۱	خواجه بهادر الدین	خواجه بهادر الدین	و قاجار جنگ	.	.	.	ایضاً
۱۲	میر بهادر علی	میر بهادر علی	و قاجار جنگ	.	.	.	ایضاً
۱۳	میر داور علی	میر داور علی	و قاجار جنگ	.	.	.	ایضاً
۱۴	میر فضل علی	میر فضل علی	و قاجار جنگ	.	.	.	ایضاً
۱۵	حسن بن عبده	خان بهادری	و قاجار جنگ	.	.	.	ایضاً
۱۶	سیر نموس اذ	راجہ نیر خوا	و قاجار جنگ	.	.	.	ایضاً

(۵) خطابات و مناصب معطیہ ۱۹ ربیع الثانی ۱۲۰۲ ھ

۱	بشیر الدولہ بہا	.	.	.	منصب ہفت ہزاری و چار ہزار آسودہ و علم و تقارہ و پاکلی جہاں دار -
۲	عکبر جنگ	.	.	.	سہ ہزار پانصدی منصب
۳	بنده علی	بنده علی	و قاجار جنگ	.	حسب نمبر

۴	عبد السلام بن بها	مقدم جنگ	.	.	.
(۶) خطابات و مناصب دربار نوروز ۲۷ جمادی الثانی ۱۳۰۳ هجری					
۱	خوشنود الدوله	.	.	خوشنود الملک	در اصل و اضافه منصب پنجهزاری - و چار هزار سوار و علم و نقاره - و پالکی چهاردار -
۲	شمس الدوله	.	.	شمس الملک	" " " " " "
۳	محمد کریم الدین	خانی شمشیر	.	.	منصب هزار و یک هزار سوار و علم
۴	شهاب جنگ	.	.	فتح الله آقا الملک	در اصل و اضافه منصب چار هزار و سه هزار سوار و علم و نقاره -
۵	بهرام جنگ	.	.	بهرام الدوله	در اصل و اضافه منصب سه هزار و دو هزار سوار و علم و نقاره -
۶	منیر نواز جنگ	.	.	محسن الدوله	در اصل و اضافه منصب هزار پانصد و هزار پانصد سوار و علم و نقاره
۷	سردار دلیر الدوله	.	.	سردار دلیر الملک	در اصل و اضافه منصب سه هزار و دو هزار پانصد سوار و علم و نقاره
۸	مؤمن جنگ	.	.	عماد الدوله	در اصل و اضافه منصب سه هزار و دو هزار سوار و علم و نقاره

۹	مظفر جنگ	.	.	لطیف الدین	.	در اصل و اضافت منصب سه نهاری
۱۰	سید عبدالرزاق	خانی و بهادری	اصغر جنگ	.	.	و دو هزار سوار و علم و نقاره
۱۱	میر جنگ	.	.	سیف الدوله	.	منصب نهاری یک هزار سوار و علم
					.	در اصل و اضافت منصب سه نهاری
					.	و دو هزار سوار و علم و نقاره
۱۲	مولوی محمد صید	.	.	علاء جنگ	.	در اصل و اضافت منصب بی یک هزار سوار و علم
۱۳	مولوی مهدی حسن	خانی و بهادری	فتح نواز جنگ	.	.	منصب نهاری یک هزار سوار و علم
۱۴	محمد قیصر منشی	=	چند یار جنگ	.	.	" " "
۱۵	محمد فیض الدین	=	.	.	.	منصب یک هزار سوار
۱۶	احمد حسین	=	.	.	.	"
۱۷	یاد حسین	=	.	.	.	"
۱۸	اکبر میر باشم علی	=	.	.	.	"

(۷) خطابات و مناصب در بار سالگره مبارک ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۰۵ هجری

۱	محمد مختار الدین	خانی بهادری	نامو جنگ	اقتدار الله سلطان	.	پنج هزار و چهار هزار سوار و علم و نقاره و پاکلی جبار دار -
۲	شمشیر بهادر	.	بهادر جنگ	.	.	سه هزار و دو هزار سوار و علم و نقاره
۳	میر فاضل حسین	شاه نواز خان	فتح یار جنگ	.	.	دو هزار و یک هزار سوار و علم

۴	سید سردار علی	خانی ببادری	سهر جنگ	.	.	دو هزاری و یک هزار سوار و علم
۵	راجه شجاع پادشاه	.	.	.	دو هزار و یک	چهار هزاری و دو هزار سوار و علم و نقاره
۶	نخایار جنگ	.	.	جلال الدوله	.	سه هزاری و دو هزار سوار و علم و نقاره
۷	سلطان نواز جنگ	.	.	شمشیر الدوله شمس الملک	.	سه هزار و پانصدی و دو هزار پانصد سوار و علم و نقاره
۸	ضرغام جنگ	.	.	ضرغام الدوله	.	سه هزاری و دو هزار سوار و علم و نقاره
۹	حاجی غلام محمد	خانی ببادری	اسما جنگ	.	.	دو هزاری و یک هزار سوار و علم

(۸) خطابات و مناصب بار سالگره ۲۳ ربيع الثاني ۱۲۵۰ هجری

۱	سیدمایار جنگ	.	.	علاء الدوله	.	سه هزاری و دو هزار سوار و علم و نقاره
۲	رسول یار خان	خانی ببادری حکیم الکلی	محی الدوله	.	.	سه هزاری - دو هزار سوار و علم و نقاره
۳	تهور جنگ	.	.	اشرف الدوله	.	ایضا
۴	قادر جنگ	.	.	قادر الدوله	.	ایضا
۵	عالم علی	خانی ببادری	ترک جنگ	.	.	دو هزاری - یک هزار سوار و علم

۶	مولوی چرخ علی	خانی بیادری	اعظم باجنگ	.	.	دو هزاری - یک هزار سوار و علم
۷	مولوی شیخ احمد	"	رفیق جنگ	.	.	" " "
۸	محمد صالح نیان بیادری	.	فیر و باجنگ	.	.	" " "
۹	سیح الدین نقی	خانی بیادری	عمده العلماء	نجیب الدین	.	سه هزاری - دو هزار سوار دعالم و نقاره
۱۰	خواجہ سرد علی	"	اکبر باجنگ	.	.	دو هزاری - یک هزار سوار و علم
۱۱	محمد وقار الدین	"	ببا جنگ	.	.	" " "
۱۲	سید قبر علی خان	عمده الحکما	باقر باجنگ	.	.	" " "
	بیادری					
۱۳	سید علی خان ببا	.	سید باجنگ	.	.	" " "
۱۴	صدر الدین	خانی بیادری	شیر باجنگ	.	.	" " "
۱۵	محمد نعمت الدین	"	جرا جنگ	.	.	" " "
۱۶	محمد امام الدین	"	.	.	.	یک هزاری
۱۷	محمد فیر الدین	"	.	.	.	"
۱۸	محمد جمال الدین	"	.	.	.	"
۱۹	سید محمد علی	"	صفا باجنگ	.	.	دو هزاری - یک هزار سوار و علم
۲۰	احمد بیامش	"	قبا جنگ	.	.	" " "

۲۱	محمد بیادالدین	خانی بیادری	شیخ نواز جنگ	.	.	.	دو هزار یکنوار	سوار و علم
۲۲	مروه محمد غفور	اعتماد نواز خان	چهار صدی	
(۹) خطابات و مناصب دربار سالگره مبارک ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۰۸ هجری								
۱	قیام الملک	ممتاز الامرا	هفت هزار و شش هزار سوار	و علم و تقاره و پالکی جبار دار - و ماهی مراتب -
۲	رضیع الدوله	حمید الملک	چهار هزار و صد هزار سوار و علم و تقاره	
۳	فتح یار جنگ	سپه سالار	سه هزار پانصدی و سه هزار سوار	و علم و تقاره -
۴	مزار او علی بیگ	خانی بیادری	داوید جنگ	داوید الدوله	داوید الملک	.	سه هزار و پانصدی و دو هزار و پانصدی	سوار و علم و تقاره -
۵	عماد الدوله	عماد الملک	" " "	" " "
۶	آصف نواز جنگ	آصف الدوله	" " "	" " "
۷	انتصا جنگ	دعاد الدوله	" " "	" " "
۸	سید نوح حسین	خانی بیادری	قیام جنگ	غفر الدوله	.	.	سه هزار و دو هزار و پانصدی	سوار و علم و تقاره -
۹	غلام جنگ	غلام الدوله	شش هزار و دو هزار و پانصدی	سوار و علم و تقاره

۱۰	حیدر جنگ	.	حیدر الدل	.	سینه برائی و دونه بر سوار و علم و تقار
۱۱	قوت جنگ	.	قوت الدل	.	سینه برائی و دونه بر و پانصد سوار و علم و تقار
۱۲	مقرب جنگ	.	مقرب الدل	.	سینه برائی و دونه بر سوار و علم و تقار
۱۳	میر شارت علی	خانی و بهادری	آفتاب جنگ	.	دو سوار و یک سوار و علم
۱۴	بیر محمود علی	"	احسان جنگ	.	" " "
۱۵	میر قدرت علی	"	حسام جنگ	.	" " "
۱۶	نخلجه بیابون علی	"	فخراب جنگ	.	" " "
۱۷	خواجه بهرام علی	"	فیض جنگ	.	" " "
۱۸	سید غلام الدین	"	نصرت جنگ	.	" " "
۱۹	میر اسمعیل بیگ	"	اسد جنگ	.	" " "
۲۰	میر اشرف علی بیگ	"	منظیر جنگ	.	" " "
۲۱	میر الفضل علی	.	نادر جنگ	.	" " "
	بیگ خان بهادر				
۲۲	میر محمد علی شمس کا	خانی و بهادر	سردار جنگ	.	" " "
۲۳	خواجه کریم الدین	"	قائم جنگ	.	" " "
۲۴	خواجه عباد الله	"	تمیز جنگ	.	" " "

۲۵	مراد حسین	خان و بهادری	مشکر جنگ	.	.	.	دو هزار و یک هزار سوار و علم
۲۶	غلام محمد تقی	"	لشکر جنگ	.	.	.	" " "
۲۷	میر محمد یار	"	اشرف جنگ	.	.	.	" " "
۲۸	میر عابد علی	"	صورت جنگ	.	.	.	" " "
۲۹	میر حافظ علی	"	انتخاب جنگ	.	.	.	" " "
۳۰	احمد نینجان بیگ	.	شهر جنگ	.	.	.	" " "
۳۱	مولوی مظفر الدین	خان و بهادری	امیر و جنگ	.	.	.	" " "
۳۲	میرزا محمد حسین	"	فرمان جنگ	.	.	.	" " "
۳۳	میر تراب علی	"	تراب جنگ	.	.	.	" " "
۳۴	میر آفتاب علی	"	حسین جنگ	.	.	.	" " "
۳۵	میر اکبر علی	"	جید یار جنگ	.	.	.	" " "
۳۶	مانک پرشاد	" " " راجه بجا
۳۷	سد اشیراد	یک هزار و پانصد سوار
۳۸	راجیشتراد	" " "
۳۹	شیو خان	خان و بهادری	یک هزار
۴۰	امیر علی	"	" " "

۱	راجا شن شایا	.	.	.	راجا یا راجه	رفت هزاری و پنجاه سوار
۲	چند پرشاد	.	.	.	مباراجه	علم و تقاره و پاکی جباردار
۳	راجا شیوراج	.	.	.	راجا و بها	دو هزار و پانصد و یکصد سوار و علم
	و هم و تیار	.	.	.	راجا اجا	چهار هزار پانصدی و سه هزار پانصد
۴	اشرف لوبها	.	.	.	کران الملک	سوار و علم و تقاره و پاکی جباردار
		.	.	.	خان و خان	
۵	قادر الدوبهار	.	.	.	قادر الملک	چهار هزار و سه هزار سوار و علم و تقاره
۶	راجا مراد	.	.	.	راجا راجا	چهار هزار پانصدی و سه هزار پانصد
		.	.	.	مباراج	سوار و علم و تقاره و پاکی جباردار
۷	راجا الدوبهار	.	.	.	لطیف الملک	چهار هزار و سه هزار سوار
		.	.	.		و علم و تقاره
۸	جلال الدوله	.	.	.	جلال الملک	" " "
۹	نواب مرزا خان	خانی و بهادر	ناظم یا خجک	ویرالدوله	خیمه الملک	" " "
					بابل و مستشار	
					جهان و ستار	
۱۰	راجا شیوراج	.	.	.	جبار خجک	سه هزار و دو هزار سوار و علم و تقاره

۱۱	مستند جنگی	.	مستند لاله	.	سیر برمی و ونیر سوار علم و نفا
۱۲	حکیم محمد حیدر	خانی و بیادری	فلاطون جنگ	قمان لاله	" " "
			اشیر الحکا		
۱۳	گور سہاے	.	.	.	راجہ بہادر و ونیر برمی یکپڑا سوار و علم
۱۴	سہگوان سہاے	.	.	.	" " "
۱۵	گروہ راج	.	.	.	" " "
۱۶	لوحین چند	.	.	.	" " "
۱۷	اندکرن	.	.	.	" " "
۱۸	محمد امام الدین	.	دائم جنگ	.	" " "
	خان بہادر	.		.	
۱۹	محمد جمال الدین	.	صادق جنگ	.	" " "
	خان بہادر	.		.	
۲۰	محمد فرید الدین	.	شہباز جنگ	.	" " "
	خان بہادر	.		.	
۲۱	محمد داوود الدین	.	داوید جنگ	.	" " "
	خان بہادر	.		.	
۲۲	محمد طایف الدین	.	نظام نو جنگ	.	" " "

۲۳	سید عبد الرشید	خان و بیاد	سید جنگ	.	.	.	دو نهاری و یک هزار سوا و علم
۲۴	محمد جهاگیر بیگ	"	شهر و جنگ	.	.	.	" " "
۲۵	سید امرامه	"	مقتض جنگ	.	.	.	" " "
۲۶	محمد حسن الدین	"	واجب و از جنگ	.	.	.	" " "
۲۷	محمد نیاز الدین	"	محمد و نوا جنگ	.	.	.	" " "
۲۸	سید محمد کاظم	"	مشیر جنگ	.	.	.	" " "
۲۹	میر جهاگیر علی	"	جهاگیر جنگ	.	.	.	" " "
۳۰	وزارت علی	"	علی و جنگ	.	.	.	" " "
۳۱	خواجه قدرت الله	"	منه و جنگ	.	.	.	" " "
۳۲	میرزا رت علی	"	خوشه جنگ	.	.	.	" " "
۳۳	محمد ابوالحسن	"	شوکت جنگ	.	.	.	" " "
۳۴	محمد گیسو راز	"	سبقت جنگ	.	.	.	" " "
۳۵	محمد اعظم علی	"	کامیاب جنگ	.	.	.	" " "
۳۶	میر محمد علیخان	.	مقتض جنگ	.	.	.	" " "
۳۷	راجا میثم شیرازی	" " " مهابلت
۳۸	حسینی مرزا	خان و بیاد	منظر جنگ	.	.	.	" " "
۳۹	فضل علی بیگ	.	انوار جنگ	.	.	.	" " "

۴۰	محمد سعید الدین	خان و بهادر	تفضل باب	جنگ	.	.	.	دو هزار و یکصد سوار	علم
۴۱	میر یاور علی	=	یاور جنگ	.	.	.	"	"	"
۴۲	میر ملک حسین	=	حکم جنگ	.	.	.	"	"	"
۴۳	جانشان خان	.	جانشان جنگ	.	.	.	"	"	"
۴۴	میر سلطان علی	خان و بهادر	فطرت جنگ	.	.	.	"	"	"
۴۵	میر تمیز علی	=	منظر جنگ	.	.	.	"	"	"
۴۶	میر یاقوت علی	=	سعدین جنگ	.	.	.	"	"	"
۴۷	میر جهاندار علی	.	اسلان جنگ	.	.	.	"	"	"
	خان و بهادر								
۴۸	سید سرفراز علی	خان و بهادر	ضیغم جنگ	.	.	.	"	"	"
۴۹	میر غلام حسین	=	مصطفی یار جنگ	.	.	.	"	"	"
۵۰	میر میرزا علی	=	ستار جنگ	.	.	.	"	"	"
۵۱	میر لایت علی	=	عثمان جنگ	.	.	.	"	"	"
۵۲	میرزا احمد علی	=	یک هزار		
۵۳	میرزا محمد علی	=	"		
۵۴	میرزا محبوب علی	=	"		
۵۵	میر نطف علی	=	"		

۵۶	میر حسین علی خانی و بہادر	.	.	.	یکنہاری
۵۷	میر لطیف بیگ	.	.	.	"
(۱۱) خطابات و مناصب سالگرہ مبارک ۷ جمادی الاول ۱۳۱۲ ھ					
اسی روز نواب سردار لال امر حرم کو وزارت سر فرما رہی تھی					
۱	سرد جنگ بہادر	.	میرالدولہ	وزیر الملک	منصب چارنہاری سہ ہزار سو
۲	محبوب یاد اللہ	.	.	فیاض الملک	در علم و تقارہ -
۳	افسرجنگ بہادر	.	افسر الدولہ	.	سہ ہزاری و دو ہزار سو و علم و
۴	محبوب بیگ جنگ	.	ناظم الدولہ	.	" " "
۵	راجہ راجمان لہ	.	.	مہاراج	" " "
	منوہر ہاراج			توازن و نبت	
	نواز و نبت بہادر				
۶	قدیر جنگ بہادر	.	توابع الدولہ	.	" " "
۷	اسید جنگ بہادر	.	اسد الدولہ	.	" " "
۸	شہنشاہ جنگ بہادر	.	امیر الدولہ	.	" " "
۹	راجہ گردہاری	.	.	محبوب لہ از	" " "
	پر شاہ بہادر			دنت بہادر	

۱۰	مغزیار جنگیاد	مغیرالدوله	منصب نزاری و نهرار سوار و علم
۱۱	شوکت جنگیاد	حسام الدوله	" " "
۱۲	میر مبارک علی	خان بابا	منصب نزاری و نهرار سوار و علم
۱۳	میر جہانگیر علی	جہانگیر جنگ	" " "
۱۴	فرزاد القصبیک	ذوالقہد جنگ	" " "
۱۵	مرزا محمد مجاہد پیک	عثمان خان جنگ	" " "
۱۶	مولوی محمد حمید	فضل العلماء سرہند جنگ	منصب دو نهرار
۱۷	میر لطف علی	خان بابا	یک نهرار سوار و علم
۱۸	میر فیض الدین علی	قوت جنگ	" " "
۱۹	محمد مہدی حسن	بنے نظیر جنگ	" " "
۲۰	سید سراج الحسن	امیر یار جنگ	" " "
۲۱	مولوی فطاح احمد ضیا	سکندر نواز جنگ	" " "
۲۲	مولوی حیدر خان	وقار نواز جنگ	" " "
۲۳	مولوی احمد عبدالعزیز	غیر جنگ	" " "
۲۴	محمد افضل	افضل یار جنگ	" " "
۲۵	محمد علی پیک	سردار یار جنگ	" " "

۲۶	محمد وزارت	خان دیوینا	امیر نواز جنگ	.	.	.	منصب برای و دو هزار سوار و علم
۲۷	محمد عباس کٹر	=	انتظام جنگ	.	.	.	" " "
۲۸	میر عبد الصمد	=	فیض جنگ	.	.	.	" " "
۲۹	میر حسن علی	=	مجاہد جنگ	.	.	.	" " "
۳۰	سری پرشاد	راجہ دیوینا	" " "
۳۱	میرزا محمد حیدر جیون	خان دیوینا	منصب یک ہزاری
۳۲	میرزا محمد اکبر	=	"
۳۳	میرزا محمود علی	=	"
۳۴	میرزا محمد علی	=	"
۳۵	لالہ دین پال	.	معمور جنگ	.	.	.	دو ہزاری و یک ہزار سوار و علم
۳۶	محمد حامد الدین حسین	خان دیوینا	منصب یک ہزاری
۳۷	سید وزارت علی	=	"

(۱۲) خطابات و مناصب در بار ساگرہ مبارک ۱۶۳۱ ہجری

۱	میر محمد علی صاحبزادہ خان دیوینا	امیر نواز جنگ	شریف الدولہ	الملك	منصب چار ہزاری سوار و علم
۲	میر یونس علی خاں	سالار جنگ	.	.	و نقارہ و پاکلی جہا روار
	لای علی بن محمد داؤد	.	.	.	منصب دو ہزار و پانصد سوار و یک ہزار
	و پانصد سوار و علم و نقارہ

۳	غرت یار خان	خانی بهادری حکیم الحکما	محمی الدوله	منصب نزاری و دو هزار سوار و علم و نقاره -
۴	میر محمد علی خان بهادر	سعید جنگ	سعد الدوله	اصل و اضافہ منصب نزاری و دو هزار سوار و علم و نقاره
۵	اکبر جنگ بهادر		اکبر الدوله اکبر الملک	اصل و اضافہ منصب نزاری یا نصدی و دو هزار یا نص سوار و علم و نقاره
۶	پنچمن راو			منصب نزاری و دو هزار سوار و علم و نقاره -
۷	سید جنگ بهادر		سید الدوله	اصل و اضافہ منصب نزاری و دو هزار سوار و علم و نقاره -
۸	مقرب الدوله بہا		مہر الملک	اصل و اضافہ منصب نزاری یا نصدی و دو هزار یا نص سوار و علم و نقاره
۹	کھانڈے راو			منصب و نزاری یا نصدی و دو هزار یا نص سوار و علم و نقاره
۱۰	غلام و سنگیر فرزند خانی و نصرت جنگ			منصب و نزاری و دو هزار سوار و علم و نقاره
۱۱	غلام و سنگیر فرزند خانی و نصرت جنگ			منصب و نزاری و دو هزار سوار و علم و نقاره
	محمد باب شمسیر	جانناز جنگ		منصب و نزاری و دو هزار سوار و علم و نقاره

۱۲	محمد فرزند شمس الملک	خان و بیار	شمس نواز جنگ	.	.	.	منصب هزارگی یکبار سوار و علم
۱۳	محمد صالح بنیر	=	سین نواز جنگ	.	.	.	" " "
۱۴	محمد " "	"	شمس یار جنگ	.	.	.	" " "
۱۵	محمد دولت جمعه	"	نصیب یار جنگ	.	.	.	" " "
	سازداری						
۱۶	لائق الدوله بهار	.	غالب الملک	.	.	.	اصل اضافه منصب هزار پانصدی و دو هزار پانصد سوار و علم و نقاره
۱۷	محبوب یار خان فرزند	=	رسول یار جنگ	.	.	.	منصب دو هزارگی و یک هزار سوار و علم -
۱۸	محمد یار خان فرزند	=	احمد یار جنگ	.	.	.	" " "
۱۹	حکیم شفاقی جان بهار	.	شفا یار جنگ	.	.	.	اصل اضافه منصب سه هزارگی و دو هزار سوار و علم و نقاره -
۲۰	شیخ مصلح الدین سعدی	=	خضر نواز جنگ	.	.	.	منصب دو هزارگی و یک هزار سوار و علم -
۲۱	محمد معین الدین	=	ناصر نواز جنگ	.	.	.	منصب سه هزارگی و دو هزار سوار و علم و نقاره -
	فرزند لایق الدوله		الدوله				
۲۲	محمد محمد فرزند	=	افضل نواز جنگ	.	.	.	منصب هزارگی و یک هزار سوار و علم

۲۳	مظفرزا فرزند خان دیبا	افضل جنگ	.	.	منصب نزاری و یک هزار
	دادالملک بهادر		.	.	سوار و علم
۲۴	احمد علی بیگن بهادر	نادر جنگ	.	.	" " "
۲۵	حامد علی بیگن بهادر	حامد جنگ	.	.	" " "
۲۶	محبوب علی بیگن بهادر	خسر جنگ	.	.	" " "
۲۷	آغا علی شوشی خان دیبا	سلطان العلماء	او ایله اوله	استاد الملک	منصب سه هزار یا فدی
					و دو هزار یا فدی سوار و علم و نقاره
۲۸	نصیر الدین خان معتد	شمس یار جنگ	.	.	منصب و نزاری یک هزار
	سر خورشید جاوید		.	.	سوار و علم -
۲۹	امانت راو فرزند کل	.	.	راجا بهادر	منصب سه هزار و دو هزار
	راجا سو میرا		.	.	سوار و علم و نقاره
	زیندار و کلنڈه		.	.	
۳۰	راجا جیسیرا	.	.	.	مهاجرت اصل و اضافی منصب سه هزار
	بیاد فرزند ۲		.	.	و دو هزار سوار و علم و نقاره
۳۱	راجا سداشور او	.	.	.	مهاجرت
	بیاد فرزند ۳		.	.	رنت
۳۲	سید امین اکبر خان دیبا	محبوب جنگ	.	.	منصب نزاری یک هزار سوار و علم
	فرزند اکبر جنگ		.	.	

۳۳	اصیالت علی اکبر	خان دیبا	امام جنگ	.	.	.	منصب دو نفری و یک نفر
	فرزند اکبر جنگ			.	.	.	سوار و علم -
۳۴	غلامی الدین اکبر	=	بزر جنگ	.	.	.	" " "
	فرزند			.	.	.	
۳۵	سید نجم الدین اکبر فرزند	=	ملک یار جنگ	.	.	.	" " "
۳۶	شیخ جلال الدین	=	سعید جنگ	.	.	.	" " "
۳۷	میر شمسیر علی	=	قیصر یار جنگ	.	.	.	" " "
۳۸	محمد فیض الدین گار	=	مشر ف جنگ	.	.	.	" " "
	سعد صفت خاص			.	.	.	
۳۹	رحمان یقین کاظمی	=	حکام یار جنگ	.	.	.	" " "
۴۰	سید عبداله فرزند	=	نیر جنگ	.	.	.	" " "
	آغا سید علی شومتری			.	.	.	
۴۱	سید غیرت الدین فرزند	=	اختر جنگ	.	.	.	" " "
۴۲	سیدیل الرحمن بهیم	=	اقدام جنگ	.	.	.	" " "
	قلعه محمد نگر			.	.	.	
۴۳	غلام محمد الدین مجلس	=	ستقل نو	.	.	.	" " "
	انتظام کوٹہ جات		جنگ	.	.	.	

۴۴	غلام محبوب فرزند حاجی دمی	اقدانوار جنگ	.	.	.	منصب دو هزارری
	غلام محی الدین		.	.	.	و یک هزار سوار و علم -
۴۵	محمد عزیز الدین فرزند	غور یار جنگ	.	.	.	" " "
	فیاض الدین خان		.	.	.	" " "
۴۶	محمد انور الدین فرزند	شهبوار جنگ	.	.	.	" " "
	شهبوار جنگ		.	.	.	" " "
۴۷	کیهان میتر عثمان پسر	دشمن نوار جنگ	.	.	.	" " "
۴۸	کیهان قربان علی	حاجی مبارک دهن جنگ	.	.	.	" " "
۴۹	سید اویس	فرمان جنگ	.	.	.	" " "
۵۰	عبد الصبغ	ماهر جنگ	.	.	.	" " "
۵۱	محمد لادمی	وزیر جنگ	.	.	.	" " "
۵۲	بنی لال سرشته در		.	.	.	راجپوتان - منصب یک هزارری پانصد سوار و علم
	جمعی از افغانان و می		.	.	.	
۵۳	محمد نواز شمس علی جمعی	انجام مبارک و جنگ	.	.	.	منصب دو هزارری یک هزار
			.	.	.	سوار و علم -
۵۴	مزا ثابت علی		.	.	.	منصب یک هزارری
۵۵	شیخ لعل موتی لعل		.	.	.	راجپوتان - منصب یک هزارری پانصد سوار و علم

۵۶	بهگو انداس	راجہ بہادر منصب یکہزاری پیسہ سوار علم
۵۷	بنسی لعل فرزند شیل لعل	" " " "
	مونی لعل	" " " "
۵۸	گیان گیر	" " " "
۵۹	نرسنگ گیر	" " " "
۶۰	شیشہ گیر	" " " "
۶۱	چتر ہوج واس	" " " "

(۱۳) خطابات و مناصب دربار سالگرہ مبارک ۱۳۱۴ ہجری

شمار	نام	عہدہ	خطاب
۱	۲	۳	۴
۱	میر وزیر علی	مددگار دوم کو قوال بلدہ و بیرونجات	خانی و بہادری
۲	میر صفدر علی	سرکردہ اول	"
۳	محمد عبدالکیم	دوم	"
۴	محمد افضل نور خان	افسر خفیہ پولیس	"
۵	غلام احمد خان	مددگار سمت غربی محکمہ نظامت	"
۶	خیرات حسین	ہیتم خفیہ پولیس اضلاع حال مقیم بلدہ	"
۷	مبارک علی	ہیتم خفیہ پولیس ضلع اورنگ آباد	"

(۱۳۷) خطابات و مناصب در بار حش چهل ساله عمر مبارک نوه نقیہ ۲۳ سیدہ امیر

۱	راجہ مکیش بہادر	.	.	.	راجہ اجا	اصل و اضافہ منصب نہار و پانصدی و دو نہار پانصد سوار و علم و تقارہ و پاکلی جہا لردار
۲	غیرالدولہ بہادر	.	.	.	المملک اختصار	اصل و اضافہ منصب چار نہاری و سہ نہار سوار و علم و تقارہ و پاکلی جہا لردار -
۳	شفارالدولہ بہادر	.	.	.	المملک شفا	اصل و اضافہ منصب چار نہاری و سہ نہار سوار و علم و تقارہ و پاکلی جہا لردار -
۴	سوامی راجہ مرہیر	.	.	.	مہا پوپا	اصل و اضافہ منصب سہ نہار پانصدی و دو نہار پانصد سوار و علم و تقارہ و پاکلی جہا لردار
۵	سورہی راجہ ویکٹ	.	.	.	نظام نو	اصل و اضافہ منصب سہ نہار و دو نہار پانصد سوار و علم و تقارہ و پاکلی جہا لردار
۶	راجہ بار تھہ سارہی	.	.	.	محبوب سیر	اصل و اضافہ منصب سہ نہار و دو نہار پانصد سوار و علم و تقارہ و پاکلی جہا لردار

آباد و سوار و شوار	پانصد می و دویست و پانصد سوار
مبارک و سوار و شوار	دویست و پانصد می و دویست و پانصد سوار
میر عبد العلی خلف	منصب و دویست و پانصد می و دویست و پانصد سوار
شمشیر خنگ	سوار و علم
میر علی محمد خلف	منصب و دویست و پانصد می و دویست و پانصد سوار
سید جعفر علی خلف	" " "
آباد مشیر الملک	" " "
شمشیر خنگ بهادر	از اصل و اضاف و منصب و دویست و پانصد می و دویست و پانصد سوار
جید و اکمل و سوار	و دویست و پانصد می و دویست و پانصد سوار
یشیر نواز خنگ بهادر	از اصل و اضاف و منصب و دویست و پانصد می و دویست و پانصد سوار
محمود و ازاد و سوار	و دویست و پانصد می و دویست و پانصد سوار
مستقیم خنگ بهادر	" " "
مختار نواز خنگ بهادر	" " "
ماهر خنگ بهادر	" " "
وزیر خنگ بهادر	" " "
برق خنگ بهادر	" " "
تفضل باجنگ بهادر	" " "

۱۸	میراکرام حسین خلف	خانگیلا غازی جنگ	.	.	.	منصب و نبرار می کهن از سوار و علم
	نواب فخر الملک سادر					
۱۹	میرکرم حسین خلف	فخر جنگ	.	.	.	" " "
۲۰	میرصفه حسین خلف	سین یا جنگ	.	.	.	" " "
۲۱	میرحسین خلف	سین جنگ	.	.	.	" " "
۲۲	میرانج خلف	شاه نواز جنگ	.	.	.	" " "
۲۳	میرمصطفی علی برادر	سرواز جنگ	.	.	.	" " "
	نواب افتخار الملک سادر					
۲۴	میرفرید علی خلف میر	رفع جنگ	.	.	.	" " "
	محمد علی خان میر و حیدر					
۲۵	اقبال علی بیگ خلف	افیر جنگ	.	.	.	" " "
	نواب افسر الملک سادر					
۲۶	شجاعت علی خلف	حیف جنگ	.	.	.	" " "
	غالب الدوله					
۲۷	حسین یار خان برادر	صدارت جنگ	.	.	.	" " "
	رسول یار خان					
	محمد الدوله اول					

۲۸	غلام جیلانی خلف	خاندان	اعتقاد جنگ	.	.	.	منصب دوزخری یکم هزار سوار و علم
	اعتقاد جنگ			.	.	.	
۲۹	قادر علی خلف بند	=	علی یا جنگ	.	.	.	" " "
	علی خان			.	.	.	
۳۰	بهمن علی خلف	=	ظفر یا جنگ	.	.	.	" " "
۳۱	ضیاء الحق فصیح الدین	=	رفعت یا جنگ	.	.	.	" " "
	خلف رفعت یا جنگ			.	.	.	
۳۲	نظام الدین احمد	=	نظامت جنگ	.	.	.	" " "
	خلف			.	.	.	
۳۳	ابوالحامد فضل الدین	=	عماد جنگ	.	.	.	" " "
	خلف عماد جنگ			.	.	.	
۳۴	محمد امجد علی	=	منقر جنگ	.	.	.	" " "
۳۵	میرزیر علیخان بهاء	=	سلطان یا جنگ	.	.	.	از اصل اضافه منصب دوزخری
				.	.	.	دیکم هزار سوار و علم -
۳۶	میر لیاقت علی	=	لیاقت جنگ	.	.	.	منصب دوزخری یکم هزار سوار و علم
۳۷	محمد حفیظ الدین	=	اقدار یا جنگ	.	.	.	" " "
۳۸	محمد محبوب علی خاندان	=	جهاندار نواز جنگ	.	.	.	" " "

۳۹	سید نور الدینیا خلف	خان و بیگ	سلطان یار جنگ	.	.	.	شهاب و نزاری یک هزار سوار و علم
	سلطان یار جنگ						
	برادرزاده قادر						
۴۰	محمد کمال خان نمیره	=	کمال یار جنگ	.	.	.	" " "
	بهرین خان						
۴۱	نصیب خان خلف	=	نصیب یار جنگ	.	.	.	" " "
	نصیب یار جنگ						
۴۲	فرید و نوجی جیشدی	.	فرید و نوجی	.	.	.	" " "
۴۳	سهراب جی چینیائی	.	سهراب نو				
			جنگ بهادر				
۴۴	محمد خواجه کریم الدین	=	غرت یادر	.	.	.	" " "
	خلف نواب جبارت		جنگ				
	الدوله بهادر						
۴۵	محمد خور الدین نبیه	=	نصیر جنگ	.	.	.	" " "
	نصیر جنگ						
۴۶	برزو جی جیشدی	.	برزو جنگ	.	.	.	" " "
۴۷	سید حمید الدین خلف	=	اقبال یار جنگ	.	.	.	" " "
	اقبال یار جنگ						

۳۸	محمد بن صالح جد	نواب شمشیر جنگ	.	.	.	منصب برار می کنیز سوار و علم
	شمشیر الدوله					
۳۹	مزار ولایت علی بیگ	مختار نواز	.	.	.	" " "
	خلف نواب نواز	جنگ بهادر				
	جنگ بهادر					
۵۰	آب علی خاں	فتح باب جنگ	.	.	.	" " "
	فتح باب جنگ					
۵۱	سید فتح الدین علی	واقع جنگ	.	.	.	" " "
۵۲	سید میرالدین علی	فرخنده یار	.	.	.	" " "
	بنیاد فرخنده جنگ	جنگ				
۵۳	صفه علی خان بهار	مستعد جنگ	.	.	.	از اصل اضافه منصب و نزاری
						و کنیز سوار و علم -
۵۴	حکیم محمد حسین	سوار جنگ	.	.	.	منصب برار می کنیز سوار و علم
		بلند جنگ				
۵۵	داکتر عبدالحسین	سوار جنگ	.	.	.	" " "
۵۶	حکیم الطاف حسین	شمار جنگ	.	.	.	" " "
		جنگ				

۵۷	حکیم خورشید علی	حاجو بیانو خورشید الحکما	.	.	.	منصب نزاری یکی از سواد علم
۵۸	داکتر مرزا کریم خان	مدیر جنگ	.	.	.	" " "
۵۹	مرزا احمد بیگ	مستوفی جنگ	.	.	.	" " "
۶۰	چلم جاسکانی	رانی
۶۱	بهیم سین راو	راجہ ہرم
	خلف سید ہر راو	پال ہلہ
۶۲	ملاریدی	راجہ ہما
۶۳	میر عابد علی	عابد یا جنگ	.	.	.	" " "
۶۴	حاجی سید محمود	محکم یا جنگ	.	.	.	" " "
۶۵	محمد شریف	فائق یا جنگ	.	.	.	" " "
۶۶	محمد حسین برادر فیض	خالد یا جنگ	.	.	.	" " "
۶۷	رام کشن برادر راجہ	راجہ ہما
	راجہ اناجہ پیرین
۶۸	شکر راج خلف ہما	راجہ ہما
	راجہ ان راجہ شکر راج
	ہرم دنت ہما

۶۹	دیرم کردن خلف اجه	راجا به	منصب به راجی بکنیزار سوار علم
	راجان به راج						
	اصف از دنت به						
۷۰	دیوی پرشاد برادر	"	"
	علاقه به راجه به						
	بیمین السلطنه						
۷۱	گویند پرشاد	"	"
۷۲	جوالا پرشاد به شیراه	"	"
	به راجه به دریمین السلطنه						
۷۳	ناراین پرشاد	"	"
۷۴	کور کردن برادر عمو	"	"
	راجا راجان راج						
	شیواج دیرم دنت به						
۷۵	موش خند خلف	"	"
	راجا گنجان پرشاد						
۷۶	بنایک راج	"	"
	خلف						

۷۷	لشکرپشاد بنسہ	.	.	.	راجہ بہا	منصب نزاری و یک نزاری
	راجہ لال بہادر	.	.	.		سوار و علم -
۷۸	نرسنگراج خلیفہ	.	.	.	"	"
	گردہ داری پرشار	.	.	.		
	محبوب خاں زنت	.	.	.		
۷۹	گیانی لال خلیفہ راجہ	.	.	.	"	"
	رگھوناتھ رام	.	.	.		
۸۰	شام راج خلیفہ راجہ	.	.	.	راجہ	منصب کینزاری پانفہ سوار و علم
	رام رایان بہادر	.	.	.		
	امانت دنت	.	.	.		
۸۱	رگھوتم راو خلیفہ راجہ	.	.	.	"	"
	گوپال راو	.	.	.		
۸۲	رام کیشو پرشار خلیفہ	.	.	.	"	از اصل و اضافہ منصب کینزاری
	راجہ مہنولعل -	.	.	.		و پانفہ سوار و علم
۸۳	رامے سوامی پرشار	.	.	.	"	"
	خلیفہ	.	.	.		
۸۴	ارجنانا یک	.	.	.	"	منصب کینزاری پانفہ سوار و علم

۸۵	میر حیدر علی	حاجو بیگ	اشرف العلما	.	.	.	منصب یکزار پانصدی
۸۶	سید محمد علی خلیف	=	شیخ رشید خان	.	.	.	و یکزار سوار و علم
	اعتماد الملک						منصب یک هزار
۸۷	میر لطف علی خلیف	=	=
۸۸	سید علی خلیف	=	=
۸۹	میر عسکری خلیف	=	=
	ناظم جنگ						
۹۰	میر احمد علی خلیف	=	=
	مقتصد جنگ						
۹۱	سید محمد علی خلیف	=	=
	ممدی یار جنگ						
۹۲	محمد ولی الله خلیف	لودهی	=
	لودهی خان بهادر	بهادر خان					
۹۳	محسن علی	حاجو بیگ	=

خطابات تمام

آمین جشن مہایون چل سالہ عمر | ولولہ جشن چل سالہ عمرش پیدا کردہ دلہای رعایای او
 کہ ہمہ تن مصروف انتظامش گردیدہ۔ درممالک محروسہ اش چشمنہ نباشد کہ اشک
 نشاط از دہنہ چکیدہ۔ گروہی بدیوان وزیر اعظمش دویدہ۔ وپشتارہ عرائض جانناش
 بدست مدارالمہامش رسید۔ کہ مصارف این جشن مہایون را رعایای ملک کفیل ہست۔
 فرزاندہ دستورش از رعایای سلطنت و عہدہ داران دولت مجلس خاص منعقد
 فرمودہ بر تخمینہ داخل و مخارج آن تعمقے کرد و بکھول اجازت آقام نعمت دامت اللہ وستم
 انتظام ان را بہ بیان مجلس سپرد۔ در عرصہ قلیل مشکیش رعایش بقدرے معتد بہ
 فراہم شد۔ و تمیز نزلے عظیم الشان در باغ عامہ حیدرآباد قرار گرفت۔

اولین روز این جشن خجستہ فال۔ یعنی ہجہ ہم ماہ شوال فرمان رواے مانا ز جمعہ را در مسجد
 ادا فرمود۔ و روز دوش بروفق افروزی خود اعزاز قواعد فوج باقاعدہ را بفرود سون تقیہ
 گارڈن پارٹی بود کہ در باغ عامہ قرار یافت۔ بہ تقریب چارمی غراب و مساکین را بخیرات
 و مبرات بنواخت۔ و روز پنجم یعنی بہت پنجم ماہ شوال دربار خاص منعقد کرد کہ
 سفیر برطانیہ حیدرآباد خیریلہ تہنیت نواب گورنر جنرل ہند را بلاحظہ اقدس درآورد
 و برورش ششم طلبای مدارس را بشرف حضوری بارگاہ ولی عہد خود بنواخت۔

و ہفتمی روز را مخصوص بہ قبول تہنیت نامہ و جواب رعایای خود سامعت۔ پس از آن میا
 ٹون مال بردخواست رعایای خیرسگال بدست مبارک خود نہاد۔ و در شب
 چارشنبہ در دولت سراے وزیر اعظم خود شعراے مقررہ را اجازت عرض قصائد

سپس تہنیت نامہ ملازمین صرف خاص را بگزید۔ و بر آخر ہمہ نوبت در بار عاثر رسید
بندہ حلقہ بگویش کہ بہ دربار قصائد بارداشت نود و دو شعر قصیدہ طبع از خود را بجمہ
فیض گنجورش گزاشت۔ و مسدس تاریخی بہ نذر مبارکش رساند۔ و با جازت آن قدران
سخن در بار گاہش خواند کہ بر ہمین موقع ہدیہ ناظرین سخن آفرین می کنم۔

ہوالعزیزہ

نقد جان نذر در گہ شاہ است	کہ ولّا جان تبار دولت اوست
برگ سبزم حد یقہ سخن ست	نقد میر کس بقدر ہمت اوست

قصیدہ

مصحح طرحی حضرت شاد

باید ز دست یار سے ارغوان گرفت

<p>ترکانِ یار تا بدلِ عاشقان گرفت بے وردی من آب ز چشمِ فغان گرفت از سیلِ گریہ آب درآمد بروے کار از بے نقابی تو دلم باخت عقل و ہوش از آتشِ جگر اثرِ دودِ آہ ماست بیا عشق یافت بیا لیں چو عکسِ یار تا در مقابلِ مژدہ اش ابرو سے زدم</p>	<p>بنیاد خانہ دلم آب از سنان گرفت بنگر کہ آتشِ بدلِ ناتوان گرفت طبعِ روانم آب ز آبِ روان گرفت بے پردگیست پرودہ کار از میان گرفت پیرا من سپہر کہ رنگِ دغان گرفت آئینہ را بہ پیش لبِ ناتوان گرفت آن ترکِ چشمِ تیر نگہ در کمان گرفت</p>
---	--

سوداگر رفتہ سر باز عشقِ تست
 آب از گہر سیرد و صدف غرقِ آب کرد
 او در خیال آمد و آتش گرفت و زفت
 او در کنار و شد کمر نازکش دست
 تا خالِ ہندو تو بچشمِ جہان قرار
 خونم گرفتہ چو خانا بپائے خویش
 سرقہ تو ز آتشِ رخ سوخت جہنم
 از اشکِ گرمِ عرضہ دہد سوزِ دلِ مدام
 شرکانِ آفتاب بود در برابر ت
 صد گونه حسنِ دوستِ فزون با جمالِ خویش
 جز حیلے نہ داشت دلِ من ز جوہِ چرخ
 چشمِ اسیدِ من بطوافِ میانِ او
 کردم مگر بسادہ دلی و لہرِش خطاب
 از سیلِ اشکِ دیدہ مگر آبِ در میانِ است
 آتشِ نجرِ من دلِ من ز دبوختِ پاک
 گویند خوابِ خویش ز نذر و آفتاب
 در گلستانِ عشقِ سبقِ بروم از کلیم

این جنس کہنہ ام کہ بیایِ گران گرفت
 ہر قطرہ اش چو چشمِ من آبِ روان گرفت
 در حیرتم کہ در دلم آتشِ چنان گرفت
 دارم عجب کنارہ چنان از میان گرفت
 چشمِ سیاہ الفتِ ہندوستان گرفت
 بے باکی تو رنگِ زروے بتان گرفت
 بر شعلہ اش تدرودِ دلم آشیان گرفت
 تا شمعِ عشقِ پائے دین و دومان گرفت
 با آفتابِ پنجہ زمرگان توان گرفت
 تا او حسابِ آئینہ آسمان گرفت
 احوالِ من کہ قاصدِ نامہربان گرفت
 تا نگاہِ حلقہٗ موے میان گرفت
 در حیرتم کہ بر دلِ نازک چنان گرفت
 عشقِ تو گر چہ خانہ بکوے بتان گرفت
 در لخطہ کہ آتشِ ازین کاروان گرفت
 از دیدہ ام خیالِ تو خوابِ گران گرفت
 پیرا ہنم ز بوسے گلِ آتشِ سببان گرفت

خونِ حنا چکیدہ ز پایش بفرقِ من
تشیبِ در زمینِ نعلِ وسعتِ بندِ است
برجستہِ مطلعے کہ سرازِ آسمان کشید
تمثالِ ملکِ ز وجودِ تو جان گرفت
نازمِ برین کہ از مد و بختِ کار ساز
نازمِ کہ ہمتِ بہ سبکبالیِ جهان
اصفِ جہی کہ قوتِ بازو سے ہمتش
حسنِ تو آشکارِ خراجِ از چین ستاند
رعنائیِ تو در ہمہ گلشنِ مُسلمست
محبوبِ خلق و جانِ جهان شد لقبِ تر
ز آبِ رخِ تو ما ہی بے آبِ آب یافت
آبِ رخِ تو غرقِ تحسیر کند مرا
از رفعتِ تو چرخِ برین سزگون مدام
نامِ آدمی کہ صیتِ تواند ز زمین فناد
منت کشِ عطاسے تو دستِ طلبِ نماند
احسانِ بحقِ خلقِ خدا سے کنی مدام
تا نقدِ جانِ بقیمتِ لطفِ تو بردہ ایم

مطلع

طلشِ نگر کہ خونِ من نیجان گرفت
فکرِ بلندِ من افقِ آسمان گرفت
خورشیدِ برجِ اوجِ دکن را توان گرفت
ہر ناتوان ز عدلِ تو تاب و توان گرفت
اطرافِ این دیا چینِ حکمران گرفت
بر گردنِ خود این ہمہ بارِ گران گرفت
ملکِ دکن ز ثانیِ صاحبقران گرفت
چشمِ تو باجِ حسنِ ز رنگس نہان گرفت
تا قامتِ تو جزیرہ ز سرورِ روان گرفت
چشمِ زمانہ در بغلتِ تنگ از ان گرفت
از تابِ عارضِ تومہِ آسمان گرفت
آبے ز دستِ ہچو کسے میتوان گرفت
پشتِ دو تائے پیرِ فلکِ خم از ان گرفت
آوازہ تو دائرہِ آسمان گرفت
چون عرضِ حالِ را کبفِ زرفشان گرفت
در شکرِ نعمتِ ز خجالتِ زبان گرفت
باز از نیکِ نامیِ ذاتِ دکان گرفت

نصفت گرے کہ شہرہ حکم سیاستش
 شاہین و کبک آب ز یک چشمہ می خورد
 چشم عدالت ز کند گاہ خویش
 از نصفت تو خانہ بیداد شد سیاہ
 کلاب قضا شکست و عطار و مطیع تست
 بر انتقام عفو ضمیر تو چیرہ دست
 نظم و تدبیر تو بجن مقاصدش
 منصوبہ تو در تہ مضمون رسد مدام
 این کہند رسم و راہ تو آیین اکبریت
 عہد مبارکت کہ دل مابدست است
 در حضرت تو گاہ تکلم سر و شغیب
 از پیکر تو حلق درون تو آشکار
 بیداریت بچہ غفلت بر بخت اب
 بر ملت از شعار تو منت کشیدہ است
 کار آگہان بکار تو صد آفرین کنند
 داری بکار و کشت رعایا تو بچہ
 او حصہ ز خرمین دہقان نہ می برد

آتش چشم نصفت نوشیوان گرفت
 این مملکت بذات تو امن و امان گرفت
 آہوے شورہ پستی شیر زبان گرفت
 از داد تو چراغ بارالامان گرفت
 مادت قدرت تو قلم در زبان گرفت
 بانگہ انتقام ز دشمن تو ان گرفت
 صد آفرین ز قیصر ہند و سنان گرفت
 در انتظام کار تو بالا از آن گرفت
 پیرایہ تو پر تو شاہنشاہان گرفت
 عہد وفاز خلق برسم کیان گرفت
 از آفتاب دست بی پیش ہان گرفت
 خشم نہان سبق ز نہان پکیان گرفت
 تا خواب غفلت از ہمہ عالم کران گرفت
 ہر مذہب از طریق تو فیض نہان گرفت
 ہر خدمت ز سلطنت کاروان گرفت
 فکر خوش تو رخنے ز صد آبدان گرفت
 جز مایہ قلیل خراجے کران گرفت

در ارتکاب جرمِ عمل اعتراف داشت
 صید افکنے کہ تارِ کمندش بیک نگاه
 روئین تنے کہ رستم از ویافت بہرہ
 تا در عنانِ اوست سپید و سیاہ خلق
 یکتا مخورے کہ سند از کلام او
 سیلاب شد کہ ورتِ دلہائے خامِ عام
 اقبالِ عرض را بد از خطاب کرد
 او در برش کشید و بیکرنگیش نواخت
 دستورِ عظمت بسپہر و زارنت
 او بزرگینِ حکم تو خوشندہ گوہریت
 در درگہت کہ گرگِ فسون گرگِ مست شد
 بگذاخت ہیمچو شمع ببارید اشکِ گرم
 تا دیوِ آسمان برخت بر کشاد چشم
 از حکم تو اگر سرِ مو از خوف کرد
 بہر خیر خواہ بصرہ ازین بارگہ بدر
 در درگہت ازان کہ برابر شد مہنجاک
 بر فرقدانِ اوج تفاخر بلبند شد

ہر مجرمے کہ شتخہ او در گمان گرفت
 در عرصہ شکار دوپیلِ دمان گرفت
 افراسیاب پہلوا زین پہلوان گرفت
 پیری برائے یافت کہ بختِ جوان گرفت
 فکرِ سلیم و انور می و ارسلان گرفت
 تا او بدست آینہ خاکیان گرفت
 انکار را بھجہ خموشی زبان گرفت
 تا بوے ہمدی ز گلِ زعفران گرفت
 در آب و تاب نیسیرِ اعظم توان گرفت
 کش در تلاشِ دستِ تو از بحر و کان گرفت
 نگزشتہ ساعتے بگلو استخوان گرفت
 آن مردِ بے ادب کہ ترا بزبان گرفت
 از کہکشان ز رعبِ تو خسرو بان گرفت
 یکسر بہر دو دست سرِ خود جهان گرفت
 بہر دشمنِ تو منت ازین خاندان گرفت
 نامِ من اعمتبار درین خاکہ ان گرفت
 فرقم کہ پاسے بر سر این آستان گرفت

نخکے کہ در محبت تو کا شتم بدل
 ہمشداری و لا کہ فلک سیر فکر تو
 در ساحقیکہ حد ادب در میان فساد
 ہر کلتہ سنج بزم و نگاہ سخن شناس
 در خانہ گر کس ست ہمین منزلت بست
 خاموش ای و لا کہ کنون وسعتی نماند
 بے وجہ نیست چشم عطایش کہ گفتہ اند
 تا در زمانہ عالمیان را ضلالت زنند
 بر خیز ای و لا کہ کنون وقت التجات
 ای خسرو و خجستہ خطای زبان نہ
 عمر تو از حساب فزون باد در شما
 اہل زمان ز خصل وجود تو بر خیزد
 ملک دکن ز عدل تو گیرد کرتے
 در سایہ تو تخت دلت باد بر قرار
 دوران گرہ زند بگلوے مخالفت
 چل سالہ جشن عمر۔ ہمایون شود ترا
 افزون شود مراتب جشن تو در حنا

شکریہ خدا کہ میوہ او استخوان گرفت
 از حد برون گزشت و باید غمان گرفت
 نتوان خلاف عقل رہہ مستخوان گرفت
 ذوق از قصیدہ و نفلت تا توان گرفت
 فکر خوش تو داد ز اہل زبان گرفت
 اندر سخن کہ در تہ دندان زبان گرفت
 باید ز دست یار مے ارغوان گرفت
 مراح شاہ خلعت گو بہر نشان گرفت
 باید کھن و عابسو آسمان گرفت
 حد ادب چو دست مراد در دہان گرفت
 ز انسان کہ خضر زندگی جاودان گرفت
 آدم صفت کہ میوہ ز باغ جنان گرفت
 چون شہرہ کہ نصفت نوشیروان گرفت
 فرقت چنانکہ ظل خدا بر جہان گرفت
 از ہر گرہ کہ ابرو مہ طلعتان گرفت
 جشنی کہ بادہ از خم پیشینیان گرفت
 از ہر گرہ کہ رشتہ عمر روان گرفت

مُسَدِّسِ تَارِیخِی		
خوشا جشنی که در عهد بہار از فضل بزدانی	گرہ بندان چل سال ست ایوانِ سلطانے	
رعایا راست در دربار آصف حکم مہمانے	نوا سنجان مدحِ شاہِ محو تہنیت خوانے	
مہ و نامید شد شمع شب افروز گلستانش	زمین تا آسمان محو تماشاے چراغانش	
مہو جوان دولت در مہوای سیر گلزارش	سخن سنجان مدحت چشم بردست گہوارش	
تمنائے مراتب و رول ارباب در بارش	بقدر مہمت خود فکر ہر کس در پئے کارش	
دل یک عالمے شوق حصولِ مدعا دارد	دعا گویش سر لوک زبان ذوق دعا دارد	
الہی تا بود دست و قلم از آستین پیدا	شود تا حرف مشکین بر ریاض کاغذ پیدا	
خط تقدیر عالم را بود تا بر حبیب پیدا	کند تا صنعت حکاک نقش و رنگین پیدا	
کتابین چہرہ زخمی سبب ما با خال و خط باشد	طراز نکتہ چین نگوک چون حرف غلط باشد	
مہاوین حرف بر کاغذ کند تا عجب افشانے	ز شمع فہین رقم آتش خورد تا لعل رشانے	
بود تا حلیہ بن السطور صبح نورانی	کشد تا بچہ خورشید از جدول پیمانے	
الہی تا بر اوراقِ حبان نقش است از حدیث	بود شیرازہ بنہ ملکوت شاہ جوان دولت	

الہی تا بود نوک زبان را لذت گفتن	ہمی تا در نقاب لفظ معنی راست نہفتن
سخن گفتن بود تا در مثال بکر جان بستن	الہی تا مضامین راست رنگ و بویش گفتن
نگار لفظ را تا جان معنی در بدن باشد	نظام الملک آصف جاہ محبوب دکن باشد
الہی تا بود مضمون رنگین در تہ فکرت	تا بد تا براج طبع نورانی تہ فکرت
عروس نظم تا پہناست در خلوت گہ فکرت	الہی تا بود اوستایم معنی راشہ فکرت
زبان خسرو با طوطی شکر شکن باشد	کلام آصف با آصف ملک سخن باشد
بسطح ارض تا نظم ممالک راست آئین	ضوابط را بود تا در جہان ترتیب تدوین
نواستحجان مدحت راست تا مضمون بگفتن	زمین و آسمان را تا بود تحریک و شکن
الہی شاد معنی پرور با در جہان باشد	زمین نظم را فکر بلندش آسمان باشد
بطل ایزدی طوبای و ذات پر شد بادا	ولی عہد تو بر خور دار و نخل پر بادا
بزیر سایات نخل مرادش بار و بادا	زیر قدرت سیرایش از آب ز بادا
ز مرگان آب و جاروبے کشم بسطح بشت	ضیاع چشم عالم باد قندیل گلستان
گرہ بر گوش بدخواہان ز نیر فلک پیہم	کو تا ہی گراید رشتہ عمد و ہر دم

گرہ افتد بکار بد سگالان جفا توام	گرہ از کار یارانش کشاید خالق عالم
<p>و لا سال گرہ بندان بود دلخواہ آصف را</p> <p>ہمایون باد این جشن ہمایون شاہ آصف را</p> <p>۲۳ ھ ۱۳</p>	

طبع از مکتبہ دار دولت و طیفہ یاب حسن خدمت خانہ زاد با وفا غیر جنگ و لا

متفرقات | بزجائزہ این اوراق میخوانیم کہ برخی از احوال متفرقہ عہد سیمت مہدش عرضہ
دہم و طرح بیان را بر عنوانات مختلفہ نہم۔

(الف) اولین احوال و زرا و اعظم اوست کہ مدار التمام نام دارند و حصہ اولین این
کتاب ذکر کردہ ام کہ مسند نشینی این نوباوہ چہستان اقبال سبعی و ترو دنک خوار و یرینہ
میر تراب علیخان سر سالار جنگ صورت گرفت۔ و بقرب آوان حکمرانیش این فرزانه دستوار
از صفحہ روزگار گزشت۔ و پس از آن انتظامی مستقل بروے کار نیامد کہ عنان اختیار ریاست
بدست او درآمد۔ اولین وزیر اعظمش نواب عماد السلطنہ۔ شجاع الدولہ مختار الملک
سیرالائق علیخان سر سالار جنگ قرار یافت۔ کہ ولی نعمت مادہ ۱۸۱۳ ہجری و ہشتصد و سی و
نخلعت وزارت اورا بنواخت۔ این مہین پور میر تراب علیخان مسبوق الذکر بود۔
خیلے زیرک و زرنگ با ہوش و ہنگ۔ طبع روشنش را جلا افزای مثال وزارت
می گفتند و فہم و ذکاوتش را آفتاب اوج امارت مینامیدند۔ اما دیرینہ سال نبود کہ گرم
و سرد روزگار را بتخلیل پذیرد۔ و در مہام کار و بار سلطنت کار از غور و تعمق گیرد۔

زمانه نه گزشت که آزادی رایش جلوه خود مختاری نمود و یونانیون ناگواریهایی نمودند - نوبت بدینجا رسید که در ۱۸۸۴ هزار و هشتصد و هشتاد و هفت تن با استعفا می خدمت گوشه عافیت گزید - فرمان روالی مامورعات بسیار بحق او را داشت و قرضه ذکی مستغنی را بدمه خزانه عامه خود گماشت -

پس قلمدان وزارت را به امیر کسرنوب سر آسمانجا مرحوم سپرد و او گمایه بقت از زمانیان خود برد - امیر بود خیل سلیم الطبع - بردبار - و استقلال رایش ضرب المثل روزگار - در امور جزئی و کلی به ولی نعمت خود استصواب میفرمود - و در خیر خواهی و اطاعت کیشی از پیشین خود سبقت بود و لیک چشم ناتوان بین روزگار بنهرش را عیب کرد و آن کوه مکنت را در لحظه از پا در آورد - تا در ۱۲۹۴ هزار و هشتصد و نود و چهار بعیت وزارت را به آقائے نعمت سپرده فاغ البال گردید - و نوبت بکپین بر او ش رسید - پس آقائے نعمت ما - وقار الامر را که معین المہام مال بود بنواخت و بفرط مرحمت مدار المہام ریاست ساخت - در آن زمان مؤلف این کتاب در کار و بار پایگاهش معتدل و بر تعلقات جاگیرش بصدر تعلقداری نامزد بود - مرقا الامر در بود ساده مزاج که مکنت صورتش از سیرت تعلق نداشت - در کار و بار ریاست مستعد می نمود - ولی از حاشیه بوسان خود غرض مجبور بود - تلون طبیعت و اثر ناعاقبت اندیشان بارگاهش محاسن او را در خفا برد - و بادبان خیر اندیشی او را به در طه تماطم سپرد - در سال ۱۲۹۶ هزار و نه صد و یک عیسوی از کار و بار ریاست رخصت گرفته در مقارن آن داعی حل را

لیکے جا بت گفت - خدایش بیا مزد -

حالا دلی نعمت مامہام دولت را بین السلطنت مہاراجہ کرشن پشاد بہا
سپردہ است کہ بہ بقای خدمت پیشکاری وزیر اعظم رایت پے بردہ - در آغاز کار چشم
بہ نافرمانی را بہ تقویٰ می نگریست تا شب چہ زاید - مدتی نگزشت کہ انتظار ما عجیب
مبدل شد - کہ صورتی برخلاف توقع می نماید - العظمت للہ - بہر کہ لطف خداوند
دست بر سر کرد - بہر اسے پیردہ منزلت جو آنے - خلق ہمیش دہاے خاص و
عام را بہت آوردہ است - از ہمین جاست کہ بدسگاش و بیچ منصوبہ باطل بر بخوردہ
اگر با ہوا خواہان خود تطف رو آورد - دشمنان را مستحق مدارا می شمارد - اصول طبعش بر
جادہ مستقیم پی می برد - و در طریق انصاف یگانہ و بیگانہ را ہمقدم می شمرد - در اطاعت
کیشی و رضا جوئی ولی نعمت آئینہ کوشش بکاری برد کہ خود را با وجود اختیار اعظم محض
بے اختیار می شمرد - اعلیٰ ترین صفات ہمدردی رعایاست کہ همچو ولی نعمت خود جان و
مال را وقف رعایا کردہ است - خدایش نگہدارد کہ وجود با جودش بس غنیمت است -
(ب) درین مہد سمیت مہد چار تا معین المہام کہ بہ وزیر اسے متعلقہ
موسوم اند -

اولین شان باعتبار قدامت - نواب افتخار الدولہ افتخار الملک میراورد علیخان
شہاب جنگ ست - کہ در زمانہ سلف صدر المہام کو توالی و متفرقات بود - و حالا ہم
سرشتہ کو توالی و تعمیرات عامہ و صفائی و غیرہ با او تعلق دارد - امیریت فزرانہ و نجرب

یکانه - در لوازم خدمت خیلے مستعد و پابند اوقات گرانمایہ - ہمیں بک ذات است
کہ گرم و سرد زمانہ را چشیدہ - و زجر و مذہب را بچشم خود دیدہ - شانِ امارت و
روشن پشینیان خبری دہد - و طرز معاشرت و منت بر گوشہ نشینان می بند - خاص و
عام را بر معروضات خود شان جوابے شافی از قلم جواہر رقم می طراز د - و سہر مجبی را تجویہ
خاص می نواز د -

دومی معین المہام عدالت - کہ با مورعائت ہم تعلیق دارد - نواب شیرالدولہ و الملک
بیہ سرفراز حسین خان صفہ جنگ بہادر باشند کہ فرائض خدمت را با استقلال و تعمق تمام ادا
می فرماید - امیریت بس لمیق و لیاقت پسند و از حسن و قبح ہر کار بہرہ مند -
حاجتمند از بدر گامش را بیاقتن بسیار آسان - و خود غرضان سبک خیال را وجود با جودش
بس گران - حقوق رعایا را بمیزان عدالت می سنجد کہ صفات ناقضا ہی او درین اوراق
مختصر نہ کنجد -

سومی معین المہام ریاست (وزیر فوج) اذخاندان شمس الامراء حیدر آباد
موسوم و مخاطب بہ نواب مصفا الملک و شمس الملک رفیع الدین خان طغبرجگست کہ سیر
سیاحت یورپ تجربہ این کار بہت آورده است - خیلے فراخ دل و فیاض طبیعت
ہمیشہ زادہ ولی نعمت ہست -

چارمی معین المہام ریاست - مستر کیس واکر سی ای ای - از رعایای برطانیہ
یورپ راست - ولی نعمت ما بخدورت خاص ادا پذیرفتہ است - و نمونہ

خوش خسروان رانند که گداز گوشه نشینی تو حافظا بخودش که ما همین قدر دانیم که
 توجهش به اصلاح فیانس و تخفیف زواید مصارف مصروف است - و طبع زلزله رباکاران
 خوان نعمت کرم - و نمک خواران موروئی - و پروردگان ناز و نعم با ایشان غیر مالوف -
 همانا مستر و اگر مردی ست ذمی تجربه - که هر کار را با اصول آن می پسندد - و لیکن تخفیف
 مصارف را به هیچیک کار فرماست - نتیجه آن بخوش اسلوبی صورت نه بندد -

والله اعلم بحقیقه الحال

تمام شد


